www.ustaman.com.pk

روزنامہ
مستونگ

استمان

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 منگل 10 نومبر 2026ء 29 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 132

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق ملاقات کر رہے ہیں

علامہ اقبال نے تحریک پاکستان کی بنیاد رکھی، احسن اقبال

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی و ترقی احسن اقبال نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال ہماری قومی تاریخ کا عظیم اثاثہ ہیں جنہوں نے اپنی فکر، شاعری اور پیغام کے ذریعے ایک سوئی ہوئی قوم کو بیدار کیا اور اسے ایسی فکری تحریک دی جو بالآخر قیام پاکستان پر منتج ہوئی۔ علامہ اقبال نے نہ صرف ایک آزاد وطن کا خواب دیکھا بلکہ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے قائداعظم محمد علی جناح کا انتخاب کیا اور انہیں برصغیر واپس آ کر مسلمانوں کی قیادت کرنے کی دعوت دی۔ پیر کو یوم اقبال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

شمالی وزیرستان میں سکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیئے

اسلحہ گولہ بارود برآمد

دہشتگردوں نے جان بوجھ کر مساجد کو اپنے ٹھکانوں کے طور پر استعمال کیا، جہاں وہ دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے کے علاوہ مبینہ طور پر تشدد کے مراکز بھی چلا رہے تھے، آئی ایس پی آر

سیکورٹی فورسز نے میر علی کے گاؤں موزک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر ایک آپریشن کیا، جسکا ہدف مبینہ طور پر بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کے ٹھکانے تھے

راولپنڈی (آن لائن) سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر آپریشن کرتے ہوئے دہشت گردوں کے دو ٹھکانوں کا خاتمہ کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 8 نومبر 2026 کو سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان کے علاقے میر علی کے جنوبی مضافات میں واقع گاؤں موزک میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر ایک آپریشن کیا، جس کا ہدف مبینہ طور پر بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے ٹھکانے تھے۔ آپریشن کے دوران خوارج کی جانب سے مساجد میں قائم کئے گئے دہشت گردوں کے دو ٹھکانوں کو کلیئر کیا گیا، اس کارروائی کے دوران پہلے سے تیار شدہ دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات، دھماکہ خیز مواد تیار کرنے کا سامان، اسلحہ اور بھاری مقدار میں گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ دہشت گردوں نے جان بوجھ کر مساجد کو اپنے ٹھکانوں کے طور پر استعمال کیا، جہاں وہ دھماکہ خیز مواد ذخیرہ کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف نوجوانوں کے کاروبار اور زرعی قرضہ اسکیموں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں☆☆

قیصر احمد شیخ عالمی سرمایہ کاری کانفرنس میں شرکت کے لیے جنیوا روانہ

پاکستان میں سرمایہ کاری کے مواقع اجاگر کریں گے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ 30 ویں عالمی سرمایہ کاری کانفرنس میں شرکت کے لیے جنیوا روانہ ہوگئے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

اسرائیل غزہ پر مظالم فوری بند کرے

اسرائیل کی جانب سے غزہ میں مظالم دنیا کے منہ پر طمانچہ ہے، فلسطینی عوام کیخلاف اسرائیل کی مسلسل جارحیت گھناؤنا اقدام ہے، شہباز شریف

غزہ میں شدید بارشوں کے باعث 70 ہزار خیمے زیر آب آ گئے 3 لاکھ 50 ہزار بے گھر افراد متاثر، حماس نے خیموں کے زیر آب آنے کو اسرائیلی محاصرے کا نتیجہ قرار دیا ہے، ذرائع

غزہ میں خیموں کے زیر آب آنے، بے گھر فلسطینی بچوں کے بے یار و مددگار ہونے، شدید سردی اور بھوک کا سامنا کرنے کے دل دہلا دینے والے مناظر انتہائی افسوسناک ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے غزہ کے بہادر فلسطینی عوام کو بنیادی انسانی امداد سے محروم رکھنے کے لیے اسرائیل کی جانب سے مسلسل غیر قانونی اقدامات پر اظہار تشویش کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ غزہ میں خیموں کے زیر آب آنے، بے گھر فلسطینی بچوں کے بے یار و مددگار ہونے، شدید سردی اور بھوک کا سامنا کرنے کے دل دہلا دینے والے مناظر انتہائی افسوسناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کی خلاف ورزیوں، بین الاقوامی قوانین کی پامالی اور فلسطینی عوام کے خلاف اسرائیل کی مسلسل جارحیت کی شدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

لاہور، ریسکیو کی فائر بریگیڈ ٹیم لاہور ریلوے اسٹیشن پر کھڑی ناکارہ بوگی میں لگنے والی آگ کو بجھانے میں مصروف ہے

جماعت اسلامی کے 15 نومبر کے جلسہ عام کی تیاریاں تیز

عوام اور علما بڑی تعداد میں شرکت کریں گے، حافظ نور علی

کوئٹہ (پ ر) نومبر کوئٹہ جلسہ عام میں علمائے کرام، مدارس کے طلبا اور عوام بڑی تعداد میں شرکت کریں گے، تیاریاں تیز کر دی گئی ہیں۔ نو منتخب امیر جماعت اسلامی کوئٹہ مولانا حافظ نور علی اور نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

موجودہ حکومت انتقامی کارروائیوں سے گریز کرے، تحریک تحفظ آئین پاکستان

پشاور ہائی کورٹ سے رجوع کرنے والے شہریوں اور سیاسی کارکنوں کے لیے انصاف کے دروازے مکمل بند ہونا انتہائی تشویشناک ہے، بیان

جمعیت علمائے اسلام کے امیر مولانا فضل الرحمان اور انکے خاندان کیخلاف جاری منظم کردار کشی کی مہم کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) تحریک تحفظ آئین پاکستان نے جمعیت علمائے اسلام پاکستان کے امیر مولانا فضل الرحمان اور ان کے خاندان کے خلاف جاری منظم کردار کشی کی مہم کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے سیاسی عدم برداشت، اخلاقی پستی اور جمہوری اقدار کے منافی قرار دیا ہے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

کراچی، تقریب کے موقع پر فاؤنڈر و ڈائریکٹر وزیر احمد، عدیل درویش بلوچستان کی وزیر تعلیم راحیلہ درانی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

آئینی عدالت کے فیصلے سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہوئی ہیں، بیرسٹر گوہر

آئینی عدالت کے فیصلے سے سیاسی شخصیات کے ساتھ عام عوام بھی متاثر ہو رہے ہیں، کئی پیچیدگیاں پیدا ہوئی ہیں، گفتگو

پشاور ہائی کورٹ نے پی ٹی آئی کے کیسز ڈی لسٹ کر دیے، عدالت کو انتظامی سطح پر کیسز ڈی لسٹ نہیں کرنے چاہیے تھے

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ وفاقی آئینی عدالت کے 5 نومبر کو پشاور ہائیکورٹ میں بعض آئینی درخواستوں پر کارروائی معطل کرنے کے فیصلے سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہوئی ہیں۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ آئینی عدالت کے فیصلے سے سیاسی شخصیات کے ساتھ عام عوام بھی متاثر ہو رہے ہیں، کئی پیچیدگیاں پیدا ہوئی ہیں۔ انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

علامہ محمد اقبال کا پیغام خودی، خود اعتمادی، اتحاد اور عمل ہماری قومی زندگی کے لیے مشعل راہ ہے، ڈاکٹر طارق فضل چوہدری

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال کا پیغام خودی، خود اعتمادی، اتحاد اور عمل آج بھی ہماری قومی زندگی کے لیے مشعل راہ ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ملک بھر میں یوم اقبال قومی جوش و جذبے سے منایا گیا

اسلام آباد (آن لائن) شاعر مشرق، مفکر پاکستان اور عظیم فلسفی ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کا 149 واں یوم ولادت ملک بھر میں قومی جوش و جذبے سے منایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

عالمی ادارہ صحت اور پاکستان کی جانب سے ویکسینیشن کے لیے 2 لاکھ تربیت یافتہ کارکنان متحرک

اسلام آباد (آن لائن) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے حکومت پاکستان اور ترقیاتی شراکت داروں کے تعاون سے، حال ہی میں مکمل ہونے والی ملک گیر پولیو ویکسینیشن مہم کے دوران تقریبا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

لاپتہ افراد سے متعلق بلوچستان اسمبلی کے منظور کردہ قانون پر عملدرآمد کیا جائے، نصر اللہ بلوچ

لاپتہ افراد کا مسئلہ حل ہوگا تو بلوچستان میں امن آئے گا، وزیراعلی اپنا وعدہ پورا کریں، چیئرمین

کوئٹہ (آن لائن) وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے چیئرمین نصر اللہ بلوچ نے بلوچستان حکومت اور وزیراعلی میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

بینک ڈکیتی میں ملوث ملزم بلال حمید کا اعتراف جرم، پریس کانفرنس میں حقائق کا انکشاف

2024 میں اوتھل نیشنل بینک سے 22 کروڑ روپے لوٹے، قانون نافذ کرنے والے اداروں سے سزا قبول ہے، اعترافی بیان

تربت (آن لائن) تربت کے علاقے زور بازار کے رہائشی بلال حمید ولد عبدالحمید نے تربت پریس کلب میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

علامہ اقبال نے اپنی شاعری سے قوم میں بیداری، خودی اور آزادی کا شعور اجاگر کیا، بلاول بھٹو زرداری

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر ان کو خراج عقیدت پیش کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، سیکریٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ شیر دل بلوچ اسپنی روڈ سی پیک چوک پر غیر قانونی رکشوں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

بھارتی فوج کے نظم و ضبط میں آر ایس ایس کی سیاست کے اثرات میں نمایاں اضافہ

نئی دہلی (آن لائن) بی جے پی اور آر ایس ایس کے نظریات سے وابستہ سیاستدانوں نے بھارتی فوج کی اعلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا، اسحاق ڈار

علم و عمل میں آگے اور معاشی طور پر مضبوط پاکستان کی تعمیر ہمارا عزم ہے، ایسا پاکستان چاہتے ہیں، نائب وزیراعظم کا بیان

تنازعات کے پُرامن حل کی حمایت پاکستان کی پالیسی کا حصہ ہے، فکرِ اقبال کو قومی فیصلوں اور عملی اقدامات کا حصہ بنانا ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ایسا پاکستان چاہتے ہیں جہاں انصاف اور مساوی مواقع ہر شہری کو میسر ہوں، ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا۔ علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر خراج عقیدت پیش کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

جاپانی اعزازی قونصل جنرل ندیم شاہ سے حکیم محمد عثمان کی ملاقات

مرحبہ فوڈ انڈسٹریز کی بیوٹی مصنوعات اور ادویات کے معیار سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جاپان کے اعزازی قونصل جنرل سید ندیم عالم شاہ اور مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ نے مرحبہ فوڈ انڈسٹریز کے چیف ایگزیکٹو حکیم محمد عثمان نے ملاقات کی، جس میں ادارے کی مصنوعات کے معیار، جڑی بوٹیوں پر مبنی غذائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

نوجوان علم، تحقیق، جدت اور محنت کو اپنی زندگی کا شعار بنائیں، اسپیکر قومی اسمبلی کا یوم اقبال کے موقع پر پیغام

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے علامہ محمد اقبال کے 149 ویں یوم ولادت پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری اور فکر سے مسلمانوں میں خودداری، آزادی اور قومی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

فکر اقبال کو قومی پالیسی کا حصہ بنا کر ملک کو مشکلات سے نکالا جائے، حافظ نعیم الرحمن

اقبال اور سید مودودی کی فکر میں گہری مماثلت ہے، امیر جماعت اسلامی پاکستان کا شاعر مشرق کے یوم پیدائش پر پیغام

لاہور (سی ایم لنکس) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال کی شاعری اور افکار نے برصغیر کے مسلمانوں میں بیداری، خودی اور آزادی کا جذبہ پیدا کیا اور نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل کی جدوجہد کا راستہ دکھایا۔ علامہ اقبالؒ کے 149 ویں یوم پیدائش کے موقع پر اپنے پیغام میں حافظ نعیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

صوبے میں جاری بدامنی کیخلاف 19 نومبر کو شٹر ڈاؤن ہڑتال کیا جائیگا، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی

عوام کی جان و مال غیر محفوظ ہیں، کاروبار زندگی مفلوج ہو چکا ہے اور اہم شاہراہوں پر سفر کرنا بھی انتہائی خطرناک اور دشوار بن چکا ہے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ سے جاری کردہ ایک بیان میں آل پارٹیز کی جانب سے صوبے میں جاری بدترین امن و امان کی صورتحال، دہشت گردی، اغوا برائے تاوان، شاہراہوں کی بندش اور عوام کو درپیش سنگین مشکلات کے خلاف 19 نومبر بروز جمعرات صوبہ بھر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال، احتجاجی مظاہروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

علامہ محمد اقبالؒ کا فلسفہ آج بھی ہماری قومی رہنمائی کا روشن مینار ہے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ محض ایک عظیم شاعر ہی نہیں بلکہ ایک ایسے مدبر مفکر اور صاحب بصیرت رہنما تھے

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے شاعر مشرق، مفکر پاکستان اور عظیم فلسفی ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے یوم ولادت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کی فکر، شاعری اور فلسفہ خودی نے برصغیر کے مسلمانوں میں بیداری، خود اعتمادی، اتحاد اور آزادی کا شعور اجاگر کرنے کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

مفتی محمود مرکز کیخلاف کارروائی کارکن مرکز پہنچ گئے بڑے تصادم کا خطرہ

مفتی محمود مرکز مسمار کرنیکی کوشش کی تو پھر کور کمانڈر اپنے گھر کو محفوظ بنائیں کیونکہ پھر میں ورکرز کو یہاں نہیں بلاؤں گا، عطاالرحمان

مفتی محمود مرکز کے باہر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے نام پر مبینہ طور پر ڈی مارکیشن کی کارروائی عمل میں لائی گئی، ذرائع

پشاور (جی این ایم) پشاور میں مفتی محمود مرکز کے خلاف مبینہ کارروائی اور تجاوزات کی ڈی مارکیشن کی اطلاعات پر جمعیت علمائے اسلام ف کے کارکنان بڑی تعداد میں مرکز پہنچ گئے، اس موقع پر جے یو آئی کے صوبائی امیر اور مولانا فضل الرحمان کے بھائی سینیٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

فکر اقبال نوجوانوں کو خودداری کا درس دیتی ہے، شزہ فاطمہ خواجہ

شاہین کی بلند پروازی کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے نوجوانوں کو جدید آئی ٹی مہارتیں فراہم کر رہے ہیں، بیان

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے شاعر مشرق اور مفکر پاکستان علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اقبال کا فلسفہ خودی جدید دور کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

سٹی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو منشیات فروش خواتین گرفتار

کوئٹہ (آن لائن) حب سٹی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دو منشیات فروش خواتین کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے 2 کلو 92 گرام منشیات برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق ایس پی حب مرزا بلال حسن کی ہدایت پر سٹی پولیس حب کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

وزیراعظم کی غزہ کے لیے فوری امداد کی ہدایت، پاکستانی عوام کے جذبات کی ترجمانی ہے، حافظ طاہر اشرفی

غزہ کے مظلوم بچوں کو سردی، بھوک اور بے گھری سے بچانا پوری امت مسلمہ اور انسانیت کی مشترکہ ذمہ داری ہے

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان علما کونسل و کوآرڈینیٹر قومی پیغام امن کمیٹی حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے غزہ میں اسرائیلی جارحیت کی مذمت اور وزارت خارجہ کو فوری انسانی امداد کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کی ہدایات پاکستانی عوام، عالم اسلام اور پوری انسانیت کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ڈی پی ڈپٹی کمشنر فضل الرحمن کبدانی ایس پی محمد یونس رضا علامہ محمد اقبال ڈے کے موقع پر کیک کاٹ رہے ہیں

مسلم لیگ ن نے سیاسی ٹکراؤ اور محاذ آرائی کی پالیسی نہ اپنانے کا فیصلہ کر لیا

اجلاس میں پنجاب حکومت کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور عوام کو ریلیف دینے والے اقدامات کو تیز کرنے پر بھی زور دیا گیا

اتحادی جماعتوں بالخصوص پاکستان مسلم لیگ ق کے ساتھ اختلافی امور بات چیت اور افہام و تفہیم سے حل کرنے پر اتفاق

لاہور (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف اور مسلم لیگ ن کے قائد محمد نواز شریف کے درمیان گزشتہ روز ہونے والی اعلیٰ سطح کی اہم ملاقات کی اندرونی تفصیلات سامنے آ گئی، ذرائع کا کہنا ہے کہ اس ملاقات کا بنیادی مقصد ملک میں جاری سیاسی تناؤ میں کمی لانا اور آئندہ کے سیاسی لائحہ عمل پر تفصیلی مشاورت کرنا تھا، ملاقات میں ملکی معیشت، انتظامی امور اور پارٹی کی آئندہ کی سیاسی حکمت عملی پر بھی غور کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ذرائع کا بتانا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف اور قائد مسلم لیگ ن نواز شریف کے درمیان ہونے والی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

بچہ بچہ جانتا ہے ستھرا پنجاب میں کتنی کرپشن ہوئی ہے، حسین الٰہی

حقیقت یہ ہے کہ صاف ستھرا پنجاب کے دعوں کی اصل قلعی کھل چکی ہے اور بچے بچے کو معلوم ہے کہ صوبے میں کیا ہو رہا ہے

چوہدری سالک کو عدالتوں میں گھسیٹنے والوں کو کہتا ہوں اپنے حلقہ کی عوام کی ترقی کیلئے پوری حکومت کو عدالتوں میں گھسیٹوں گا

گجرات (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ ق کے رکن قومی اسمبلی چوہدری حسین الٰہی نے پنجاب حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ عوام کی فلاح و بہبود اور حلقوں کی ترقی زیادہ ضروری تھی یا 11 ارب روپے کا جہاز خریدنا؟ پنجاب حکومت کے نزدیک صرف لاہور ہی سب کچھ ہے جبکہ دیگر اضلاع کو یکسر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ قلعہ اسلام نگر میں منعقدہ شمولیتی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ایم این اے چوہدری حسین الٰہی نے صوبائی حکومت کی ترجیحات کو آڑے ہاتھوں لیا، انہوں نے کہا کہ دعوے کیے جاتے ہیں کہ پنجاب میں کسی قسم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی کا یوم اقبال پر خصوصی پیغام

علامہ اقبالؒ کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے رہنمائی کا ایک روشن ذریعہ ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان چیف سردار کوہیار خان ڈومکی نے شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کے یوم ولادت کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ علامہ اقبالؒ برصغیر کے عظیم مفکر، فلسفی اور شاعر تھے، جنہوں نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں میں خودی، خودداری، اتحاد اور آزادی کا شعور بیدار کیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبالؒ کا تصور پاکستان برصغیر کے مسلمانوں کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

اقبال کا فلسفہ، تعلیمات نوجوان نسل کیلئے مشعل راہ ہے: مہر محمد عثمان

علامہ اقبال نے نوجوانوں کو شاہین کی طرح بلند پرواز، خوددار، باہمت، باعمل بننے کا درس دیا

کوئٹہ (آن لائن) برصغیر کے عظیم مفکر، فلسفی، شاعر مشرق اور مصور پاکستان حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال نے اپنی آفاقی شاعری اور سیاسی بصیرت کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں بیداری کی روح پھونکی اور 1930ء میں الہ آباد کے تاریخی خطبے میں قیام پاکستان کا تصور پیش کر کے برصغیر کے مسلمانوں کو حصول پاکستان کیلئے واضح سمت اور الگ شناخت دی۔ ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ (ن) سرگودھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

اقبال نے اپنی فکر کے ذریعے امت مسلمہ کو روحانی بیداری، اتحاد اور آزادی کا درس دیا، سینیٹر شیری رحمان

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی (پی پی پی) کی نائب صدر سینیٹر شیری رحمان نے شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودداری اور قومی تشخص کا شعور اجاگر کیا۔ 1930 کا خطبہ الہ آباد برصغیر کے مسلمانوں کی سیاسی خودمختاری کے تصور کی بنیاد بنا۔ پی پی پی میڈیا سیل سے جاری پیغام میں شیری رحمان نے کہا کہ اقبال نے اپنی فکر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی یوم اقبال کی مناسبت سے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

ہرنائی میں یوم اقبال کے حوالے سے شاندار ریلی نکالی گئی

ہرنائی (آن لائن) ہرنائی میں یوم اقبال کے حوالے سے شاندار ریلی نکالی گئی، ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے قیادت کی ریلی گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول ہرنائی سے نکالی گئی، مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی واپس اسکول پہنچی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے یوم اقبال کے حوالے سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا سیمینار کی صدارت ڈی سی ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کی سیمینار میں ایس پی ہرنائی انجینئر عبدالحفیظ جھا کرانی، ڈی ایچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کراچی: شہید انسپکٹر جاوید ابڑو کی نماز جنازہ پولیس ہیڈ کوارٹرز گارڈن میں ادا کی جا رہی ہے

روزنامہ چیف ایڈیٹر: منیر احمد مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

عوام صرف ووٹ دینے کیلئے ہیں؟

پاکستان میں ایک سوال گلی، محلے، چوک اور چوراہے تک پہنچنا چاہیے اگر عوام سے پوچھ لیا جائے کہ انہیں نئے صوبے چاہییں یا نہیں، اپنے شہر اور ضلع کے فیصلے خود کرنے کا اختیار چاہیے یا نہیں، تو آخر اس میں حرج کیا ہے؟ کیا عوام صرف ووٹ دینے کے لیے ہیں؟ کیا ان کی رائے حکومت بنانے تک محدود ہے؟ کیا اپنے علاقے کے مستقبل پر بولنے کا حق انہیں نہیں ملنا چاہیے؟ یہ سوال کسی ایک جماعت کے خلاف نہیں پوری سیاسی قیادت کے سامنے ہے ملک میں نئے صوبوں اور انتظامی یونٹوں کی بحث ایک بار پھر زور پکڑ رہی ہے کوئی صوبائی حدود کے تحفظ کی بات کرتا ہے، کوئی نئے انتظامی یونٹ چاہتا ہے، کوئی قومی اتفاقِ رائے کو ضروری سمجھتا ہے پیپلز پارٹی سندھ کی تقسیم کی مخالفت کرتی ہے ایم کیو ایم پاکستان مزید انتظامی اکائیوں کی حمایت کرتی رہی ہے مسلم لیگ ن کے رہنما آئینی اور پارلیمانی مشاورت کی بات کرتے ہیں تحریک انصاف کے رہنماؤں نے بھی عوامی رضامندی اور سیاسی اتفاق پر زور دیا ہے یہ سب موقف جمہوری بحث کا حصہ ہیں لیکن اصل سوال ابھی باقی ہے۔ کیا سیاسی جماعتیں عوام کو اپنی رائے بنانے اور آزادانہ اظہار کرنے کا پورا موقع دینے کے لیے تیار ہیں؟ فرض کیجیے حکومت قومی اہمیت کے اس سوال پر ریفرنڈم کرانے کی تجویز پیش کرتی ہے عوام سے پوچھا جائے کہ کیا وہ اپنے علاقے کے لیے نیا انتظامی صوبہ چاہتے ہیں؟ کیا وہ بااختیار ضلع، تحصیل اور شہری حکومت چاہتے ہیں؟ کیا سیاسی جماعتیں کھل کر اس بحث میں حصہ لیں گی؟ کیا حمایت اور مخالفت کرنے والوں کو یکساں موقع ملے گا؟ کیا نتائج کو تسلیم کرنے کے لیے پہلے سے شفاف اصول طے کیے جائیں گے؟ یہ سوالات ضروری ہیں، کیونکہ پاکستان میں انتخابی نتائج پر سیاسی اختلافات کی ایک طویل تاریخ موجود ہے ریفرنڈم صرف بیلٹ پیپر کا نام نہیں اس کے لیے اعتماد چاہیے اور اعتماد اعلان سے نہیں، طریقہ کار سے پیدا ہوتا ہے یہاں ایک قانونی حقیقت بھی سمجھنا ضروری ہے پاکستان کا آئین قومی اہمیت کے معاملے پر ریفرنڈم کی گنجائش دیتا ہے، مگر صرف ریفرنڈم سے کسی صوبے کی حدود تبدیل نہیں ہو سکتیں۔ آئین کے آرٹیکل 239 کے مطابق صوبائی حدود میں تبدیلی کے لیے پارلیمان کے ساتھ متعلقہ صوبائی اسمبلی کی مطلوبہ دو تہائی منظوری بھی ضروری ہے اس لیے عوامی رائے اور آئینی منظوری کو ایک دوسرے کے مقابل کھڑا کرنا درست نہیں عوام کی رائے سیاسی رہنمائی دے سکتی ہے آئینی اداروں کو قانون کے مطابق فیصلہ کرنا ہوگا لیکن سوال یہ ہے کہ اس سارے عمل میں عام آدمی کی آواز کہاں ہوگی؟ ذرا ایک دیہاتی سے پوچھیے اسے صوبائی دارالحکومت میں کس وزیر کا دفتر ہے، اس سے زیادہ فکر اس بات کی ہے کہ اس کے گاؤں میں اسپتال کیوں نہیں ایک مزدور سے پوچھیے اسے نئی اسمبلی کی عمارت سے زیادہ دلچسپی روزگار، مناسب اجرت اور بچوں کی تعلیم سے ہو گی کراچی کے شہری سے پوچھیے اسے صاف پانی، نکاسی آب، ٹرانسپورٹ اور مقامی انتظامیہ کی جواب دہی چاہیے جنوبی پنجاب کے کسی دور دراز علاقے میں رہنے والے خاندان سے پوچھیے اس کے لیے سرکاری دفتر تک پہنچنے کا وقت اور خرچ بھی ایک بڑا مسئلہ ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ نئے صوبوں کی بحث صرف سیاسی نقشے بدلنے تک محدود نہیں رہنی چاہیے یہ انتظامی سہولت، وسائل کی تقسیم اور عوامی نمائندگی کا معاملہ ہے مگر ایک خطرہ بھی سمجھنا ہوگا اگر نئے صوبے بن جائیں اور اختیارات پھر بھی صرف نئے وزرائے اعلیٰ، وزیروں اور اعلیٰ افسروں کے دفاتر میں جمع رہیں تو عام آدمی کو کتنا فائدہ ہوگا؟ ایک دارالحکومت کی جگہ دوسرا دارالحکومت آ جائے، مگر گلی کی صفائی، پینے کے پانی اور مقامی اسکول کا فیصلہ پھر بھی دور بیٹھا افسر کرے تو نظام میں بنیادی تبدیلی کہاں ہوئی؟ اسی لیے نئے صوبوں کے ساتھ بااختیار بلدیاتی نظام کی بحث بھی ضروری ہے آئین کا آرٹیکل 140 اے صوبوں کو منتخب مقامی حکومتوں کے قیام اور انہیں سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریاں اور اختیارات منتقل کرنے کا پابند کرتا ہے یہ کوئی سیاسی رعایت نہیں یہ آئینی ذمہ داری ہے پھر ایسا کیوں ہے کہ ہمارے ہاں بلدیاتی اداروں کے اختیارات، وسائل اور انتخابات مسلسل سیاسی بحث کا موضوع بنے رہتے ہیں؟ کیا مقامی نمائندے کو اپنے علاقے کی سڑک، پانی، صفائی اور ترقیاتی ترجیحات پر موثر اختیار نہیں ملنا چاہیے؟ اگر ایک منتخب میئر یا ضلعی نمائندہ عوام کو جواب دے، مگر بنیادی فیصلوں اور وسائل کے لیے صوبائی حکومت کا محتاج رہے تو جواب دہی کا نظام کیسے مضبوط ہوگا؟ یہاں مسلم لیگ ن، پیپلز پارٹی، تحریک انصاف، ایم کیو ایم، جمعیت علمائے اسلام اور دوسری تمام جماعتوں سے یکساں سوال بنتا ہے آپ عوامی اختیار کی بات کرتے ہیں، مگر اس اختیار کو عملی شکل دینے کا واضح منصوبہ کیا ہے؟ کتنا بجٹ مقامی حکومت کو ملے گا؟ مقامی اداروں کے فیصلوں میں صوبائی مداخلت کی حدود کیا ہوں گی؟ بلدیاتی انتخابات وقت پر کیسے یقینی بنیں گے؟ اور عوام منتخب نمائندے سے حساب کیسے لے سکیں گے؟ ان سوالات کے جواب سیاسی نعروں سے نہیں، قانون اور بجٹ سے ملیں گے یہ بھی ضروری ہے کہ نئے صوبوں کے مخالفین کی بات سنی جائے ان کے پاس تاریخی شناخت، صوبائی وحدت، مالی اخراجات اور انتظامی پیچیدگیوں سے متعلق جائز سوالات ہو سکتے ہیں نئے صوبوں کے حامی بھی انتظامی فاصلے، علاقائی محرومی اور بہتر نمائندگی کے دلائل پیش کرتے ہیں دونوں کو اپنی بات رکھنے کا حق ہے جمہوریت کا مطلب یہ نہیں کہ صرف اکثریت بولے، جمہوریت یہ بھی ہے کہ اختلاف کرنے والا خوف کے بغیر اپنی بات کہہ سکے اس لیے کسی ممکنہ ریفرنڈم سے پہلے آزادانہ عوامی بحث ضروری ہوگی۔ ریفرنڈم کا سوال واضح ہو شہریوں کو مکمل معلومات ملیں حمایت اور مخالفت کی مہم چلانے کے یکساں مواقع ہوں، ووٹ کی رازداری محفوظ ہو، گنتی قابلِ اعتماد ہو، شکایات کے لیے موثر قانونی راستہ موجود ہو۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ کسی جماعت کو عوام کی رائے پہلے سے اپنی مرضی کے مطابق فرض نہیں کرنی چاہیے سیاسی رہنما عوام کی نمائندگی کرتے ہیں، ان کے خیالات کے مالک نہیں ہوتے لیکن ایک اور حقیقت بھی یاد رکھنی چاہیے ہر مسئلے کا حل نیا صوبہ نہیں، اور ہر مسئلے کا حل صرف بلدیاتی حکومت بھی نہیں کسی علاقے کے لیے نیا انتظامی یونٹ مفید ہوگا یا نہیں، اس کا فیصلہ آبادی، فاصلے، آمدن، اخراجات، انتظامی صلاحیت اور مقامی ضروریات کو دیکھ کر ہونا چاہیے بلدیاتی نظام کے لیے بھی صرف عہدے بنانا کافی نہیں اختیار کے ساتھ پیسہ، تربیت، عملہ اور احتساب ضروری ہے ورنہ ایک سطح کی خرابی دوسری سطح پر منتقل ہو سکتی ہے عوام کو ایسے نظام کی ضرورت ہے جس میں سرکاری دفتر ان کی پہنچ میں ہو، شکایت سنی جائے اور خرچ ہونے والے پیسے کا حساب ملے اس وقت سیاسی جماعتوں کے سامنے موقع ہے کہ وہ نئے صوبوں اور مقامی حکومتوں کی بحث کو ایک دوسرے کے خلاف استعمال کرنے کے بجائے کھلے آئینی مکالمے میں بدلیں کوئی جماعت نئے صوبوں کی حمایت کرتی ہے تو اس کے مالی اور انتظامی فوائد واضح کرے کوئی مخالفت کرتی ہے تو عوامی سہولت کے لیے اپنا متبادل منصوبہ پیش کرے کوئی بلدیاتی خودمختاری کی حامی ہے تو بتائے کہ کتنے اختیارات اور وسائل منتخب مقامی نمائندوں کو دینا چاہتی ہے اور اگر ریفرنڈم کی تجویز سامنے آئے تو پہلے اس کے قانونی دائرے اور قابلِ اعتماد طریق ؟ کار پر اتفاق تلاش کیا جائے یہی سنجیدہ سیاست کا امتحان ہوگا۔
عوام کو صرف یہ نہ بتایا جائے کہ ان کے لیے کیا بہتر ہے انہیں یہ بھی موقع دیا جائے کہ وہ اپنی ضروریات اور ترجیحات خود بیان کریں کیونکہ ملک صرف سیاسی جماعتوں کا نہیں یہ اس کسان کا بھی ہے جو پانی کو ترستا ہے اس مزدور کا بھی جو روزگار ڈھونڈتا ہے اس ماں کا بھی جو بچے کو علاج کے لیے دور لے جاتی ہے اس نوجوان کا بھی جو اپنے شہر میں مستقبل تلاش کرتا ہے۔

تخت بچاؤ اختیار نہ بانٹو!

پاکستان میں اقتدار کی ایک عجیب روایت ہے ہر حکمران عوام کے قریب آنے کا وعدہ کرتا ہے، مگر اختیار اپنے قریب رکھنا چاہتا ہے اسلام آباد صوبوں کو اختیار

تحریر: محمد اکرم چوہدری

دینے میں محتاط رہتا ہے صوبائی دارالحکومت اضلاع کو اختیار دینے میں ہچکچاتے ہیں ضلع تحصیل کو دیکھتا ہے تحصیل یونین کونسل کو اور عام آدمی؟ وہ سب کو دیکھتا رہ جاتا ہے یہی پاکستان کا اصل انتظامی المیہ ہے۔ آج نئے صوبوں کی بحث ایک بار پھر سیاسی منظرنامے پر موجود ہے کہیں صوبائی حدود کے تحفظ کی بات ہے، کہیں نئے انتظامی یونٹوں کا مطالبہ، کہیں اٹھارہویں ترمیم کے دفاع کا نعرہ۔ مگر اس شور میں ایک سوال مسلسل دب جاتا ہے اختیار آخر عوام تک کیوں نہیں پہنچتا؟

مولانا فضل الرحمٰن، بلاول بھٹو زرداری اور مریم نواز پاکستان کی سیاست میں الگ الگ جماعتوں، سیاسی تجربات اور مفادات کی نمائندگی کرتے ہیں ان کی سیاست کو ایک ہی خانے میں بند کرنا درست نہیں، مولانا فضل الرحمٰن نئے صوبوں پر مکالمے کی بات کر چکے ہیں بلاول بھٹو زرداری سندھ کی تقسیم کے سوال پر واضح تحفظات ظاہر کر چکے ہیں مریم نواز پنجاب کی انتظامی کارکردگی اور صوبائی حکومت کی ترجیحات کی نمائندگی کرتی ہیں یہ اختلافات اپنی جگہ، لیکن ایک بڑا سوال ان سب سے یکساں طور پر پوچھا جا سکتا ہے کیا سیاسی قیادت واقعی اختیارات کی ایسی تقسیم چاہتی ہے جس کے بعد وزیراعلیٰ، وزیر، رکنِ اسمبلی اور صوبائی بیوروکریسی کی روزمرہ مقامی معاملات پر گرفت کم ہو جائے؟ یہ سوال الزام نہیں۔ جمہوری احتساب کا بنیادی تقاضا ہے سیاست میں ہمیشہ خفیہ معاہدوں کی ضرورت نہیں ہوتی بعض اوقات مختلف جماعتوں کے الگ الگ مفادات ایک جیسے نتائج پیدا کر دیتے ہیں ایک جماعت صوبائی حدود کے تحفظ کو ترجیح دے سکتی ہے دوسری سیاسی استحکام کو۔ تیسری انتظامی تسلسل کو۔ یہ ترجیحات اپنے اندر جائز دلائل رکھ سکتی ہیں۔

لیکن اگر ان سب کا عملی نتیجہ یہ نکلے کہ نئے انتظامی امکانات پر سنجیدہ بحث بھی نہ ہو اور بلدیاتی ادارے بھی مکمل اختیار حاصل نہ کر سکیں، تو عوام سوال ضرور کریں گے کیا یہ محض سیاسی اتفاق ہے؟ کیا یہ موجودہ نظام کی ساختی کمزوری ہے؟ یا طاقت کی تقسیم سے متعلق وہ مشترکہ ہچکچاہٹ ہے جس کا اعتراف کوئی نہیں کرنا چاہتا؟ ان سوالوں کے جواب ثبوت، پالیسی اور عملی فیصلوں سے ملنے چاہییں، افواہوں سے نہیں یہ بھی ممکن ہے کہ مختلف سیاسی تنازعات کے باعث اصل انتظامی اصلاحات پس منظر میں چلی جائیں لیکن یہ کہنا کہ سیاسی عدم استحکام جان بوجھ کر اسی مقصد کے لیے پیدا کیا جا رہا ہے، معتبر شواہد کے بغیر درست نہیں ہوگا۔

البتہ اس کے نتیجے پر ضرور بات ہونی چاہیے جب سیاست مستقل محاذ آرائی میں الجھی رہے، تو اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی جیسے بنیادی سوال اکثر موخر ہو جاتے ہیں اور اس تاخیر کی قیمت عوام ادا کرتے ہیں پاکستان میں صوبائی خودمختاری کا تصور اہم ہے وفاق کو مضبوط بنانے کے لیے صوبوں کے آئینی حقوق کا احترام ضروری ہے لیکن کیا صوبائی خودمختاری کا مطلب صرف صوبائی حکومت کی خودمختاری ہے؟ اگر وفاق سے صوبے کو اختیار ملنا جمہوری کامیابی ہے، تو صوبے سے منتخب ضلع، شہر اور تحصیل کو اختیار ملنا کیوں نہیں؟ یہیں ہماری سیاسی بحث کا تضاد نمایاں ہوتا ہے

صوبائی دارالحکومت وفاق کی مرکزیت پر اعتراض کرتا ہے، مگر خود مقامی معاملات میں فیصلہ کن کردار چھوڑنے کو تیار نہیں ہوتا، کبھی ترقیاتی منصوبوں کی منظوری اوپر رہتی ہے کبھی فنڈز کی تقسیم، کبھی انتظامی عملے کا کنٹرول، کبھی شہری سہولتوں سے متعلق فیصلے۔ نتیجہ یہ کہ منتخب مقامی نمائندہ عوام کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے، مگر اس کے پاس مسائل حل کرنے کے لیے مطلوبہ اختیار اور وسائل محدود ہو سکتے ہیں آئین کا آرٹیکل 140 اے صوبوں کو مقامی حکومتوں کے قیام اور منتخب نمائندوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریوں اور اختیارات کی منتقلی کا پابند بناتا ہے یہ کوئی اضافی مہربانی نہیں آئینی تقاضا ہے مگر سوال یہ ہے کہ اس تقاضے کو عملی طاقت کیوں نہیں ملتی؟ بلدیاتی اداروں کے پاس واضح مالی وسائل کیوں نہ ہوں؟ مقامی ٹیکس اور ترقیاتی ترجیحات کا شفاف نظام کیوں نہ بنے؟ منتخب میئر اور ضلعی نمائندے اپنے اختیارات کے بارے میں غیر یقینی کا شکار کیوں رہیں؟

ایک شہر میں گٹر بند ہو تو شہری وزیراعلیٰ کی طرف دیکھے سڑک ٹوٹے تو صوبائی وزیر کے دورے کا انتظار ہو، پینے کا پانی نہ ملے تو مقامی مسئلہ صوبائی سیاست کا عنوان بن جائے یہ انتظام نہیں، اختیارات کی غیر ضروری مرکزیت ہے نئے صوبوں کا مطالبہ بھی اسی پس منظر میں سمجھنا چاہیے جن علاقوں کے لوگ نئے صوبوں کی بات کرتے ہیں، ان کے مطالبات ہمیشہ ایک جیسے نہیں ہوتے کہیں انتظامی سہولت کی خواہش ہے، کہیں وسائل کی منصفانہ تقسیم کا سوال، کہیں تاریخی شناخت اور سیاسی نمائندگی کی بحث۔ ان مطالبات کو محض سازش کہہ کر رد کرنا مناسب نہیں۔

اسی طرح موجودہ صوبوں کی حدود کے تحفظ سے متعلق آئینی، تاریخی اور عوامی خدشات کو نظرانداز کرنا بھی درست نہیں نیا صوبہ بنانے کے لیے صرف سیاسی نعرہ کافی نہیں آئینی طریقہ کار، متعلقہ صوبائی اسمبلی کی مطلوبہ اکثریت، پارلیمانی اتفاق اور انتظامی و مالی امکانات کا سنجیدہ جائزہ ضروری ہے لیکن آئینی مشکل کو بحث بند کرنے کا بہانہ بھی نہیں بنانا چاہیے۔ جمہوریت میں اختلاف کا جواب مکالمہ ہے، مستقل خاموشی نہیں یہ بھی سمجھنا ہوگا کہ نئے صوبے خود بخود تمام مسائل حل نہیں کریں گے اگر ایک بڑے صوبے کو تقسیم کر کے دو نئے صوبے بنا دیے جائیں، مگر دونوں کے اختیارات دوبارہ صرف نئے دارالحکومتوں میں جمع ہو جائیں، تو عام شہری کے لیے کیا بدلے گا؟ صرف وزیراعلیٰ کا دفتر قریب آنے سے ضروری نہیں کہ انصاف، علاج اور تعلیم بھی قریب آ جائیں اس لیے نئے صوبوں اور خودمختار بلدیاتی نظام کو ایک دوسرے کا دشمن بنانا غلط ہوگا دونوں الگ سطحوں کی اصلاحات ہیں، جو مناسب منصوبہ بندی کے ساتھ ایک دوسرے کی تکمیل کر سکتی ہیں۔

نئے صوبوں کی ضرورت کا فیصلہ عوامی مطالبات، انتظامی صلاحیت، مالی امکانات اور آئینی اتفاق کی بنیاد پر ہونا چاہیے لیکن موثر مقامی حکومتوں کی ضرورت کے لیے مزید کسی نظریاتی بحث کی گنجائش کم ہے اس کی بنیاد آئین میں پہلے سے موجود ہے اس معاملے میں بلاول بھٹو زرداری سے سوال ہے کہ سندھ کی وحدت کا دفاع کرتے ہوئے کراچی، حیدرآباد، سکھر اور دیہی اضلاع کے منتخب مقامی اداروں کو مزید موثر مالی اور انتظامی خودمختاری دینے کے لیے کیا قابلِ پیمائش اقدامات ہوں گے؟

مریم نواز شریف سے سوال ہے کہ پنجاب کی انتظامی بہتری کے ساتھ منتخب بلدیاتی قیادت کو اپنے علاقوں کے فیصلوں، وسائل اور مقامی خدمات پر حقیقی اختیار کب اور کیسے ملے گا؟ مولانا فضل الرحمٰن سے سوال ہے کہ اگر نئے صوبوں پر قومی مکالمہ ضروری ہے تو کیا ان کی جماعت مقامی حکومتوں کے آئینی تحفظ، مالی خودمختاری اور باقاعدہ انتخابات کے لیے بھی اتنی ہی واضح سیاسی جدوجہد کرے گی؟ یہ سوالات کسی کی نیت پر فیصلہ نہیں، ان کی سیاسی ترجیحات جانچنے کا طریقہ ہیں اور یہی سوال دیگر جماعتوں، وفاقی حکومت، صوبائی اسمبلیوں اور بااثر انتظامی اداروں سے بھی پوچھا جانا چاہیے۔

اختیارات کی تقسیم محض سیاست دانوں کی رضامندی کا معاملہ نہیں اس کے لیے ایسا انتظامی نظام بھی درکار ہے جس میں ذمہ داری واضح ہو، سرکاری عملہ قانون کے مطابق کام کرے اور عوام کو شکایت کے موثر ذرائع میسر ہوں، بیوروکریسی کی پیشہ ورانہ صلاحیت ضروری ہے، لیکن منتخب مقامی اداروں کو محض نمائشی حیثیت دینا جمہوری جواب دہی کو کمزور کر سکتا ہے اسی طرح مقامی خودمختاری کا مطلب مقامی سطح پر بے لگام اقتدار نہیں ہونا چاہیے ہر بلدیاتی حکومت کا آزاد آڈٹ ہو بجٹ عوام کے سامنے آئے ترقیاتی ٹھیکوں میں شفافیت ہو شہریوں کو معلومات تک رسائی ملے بدعنوانی کے الزامات کی غیر جانب دار تحقیقات ہوں۔

اختیار کے ساتھ احتساب نہ ہو تو مرکزیت صرف اپنا پتہ بدل لیتی ہے پاکستان کو ایک واضح قومی لائحہ عمل چاہیے بلدیاتی انتخابات کی باقاعدہ مدت محفوظ ہو۔ منتخب اداروں کے اختیارات واضح ہوں،۔ مالی وسائل کی تقسیم قابلِ پیش گوئی اور شفاف ہو، مقامی حکومتیں بنیادی شہری خدمات کے لیے جواب دہ ہوں نئے صوبوں کے مطالبات کا جائزہ لینے کے لیے سنجیدہ، نمائندہ اور آئینی مکالمہ ہو، جس میں متعلقہ علاقوں کے عوام کی آواز کو بنیادی اہمیت دی جائے نہ کسی صوبے کی حدود طاقت کے زور پر بدلی جائیں، نہ کسی جائز عوامی مطالبے کو محض سیاسی سہولت کے لیے ہمیشہ کے لیے بند کر دیا جائے۔

پاکستان کے عوام کو نئے نعروں سے زیادہ نئے انتظامی نتائج چاہییں وہ چاہتے ہیں کہ ہسپتال میں ڈاکٹر موجود ہو سکول میں استاد ہو، گلی صاف ہو، پانی ملے، سرکاری دفتر میں کام سفارش کے بغیر ہو، یہ مطالبات کسی سیاسی جماعت کے خلاف نہیں یہ اچھی حکمرانی کے حق میں ہیں اگر بڑی سیاسی جماعتیں واقعی عوامی اختیار پر یقین رکھتی ہیں تو انہیں یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اپنے حصے کی طاقت بھی تقسیم کر سکتی ہیں کیونکہ وفاق سے اختیار مانگنا آسان ہے اپنے دفتر سے اختیار عوام تک پہنچانا مشکل، یہی اصل امتحان ہے۔

مولانا فضل الرحمٰن، بلاول بھٹو زرداری اور مریم نواز کے درمیان کوئی پوشیدہ مشترکہ منصوبہ ہے یا نہیں، اس کا فیصلہ قیاس آرائی سے نہیں ہو سکتا مگر ان سمیت تمام سیاسی قیادت کے سامنے ایک کھلا اور قابلِ تصدیق امتحان ضرور موجود ہے کیا وہ مقامی حکومتوں کو حقیقی اختیار دینے کے لیے تیار ہیں؟ کیا وہ نئے صوبوں کے جائز مطالبات کو آئینی مکالمے کا حصہ بنائیں گے؟ کیا وہ طاقت کو صرف اوپر سے نیچے منتقل کرنے کے بجائے عوام کے منتخب نمائندوں تک پہنچائیں گے؟ جواب تقریروں سے نہیں، قوانین، بجٹ، انتخابات اور عملی اختیارات سے ملے گا۔

پاکستان کا مسئلہ صرف یہ نہیں کہ صوبے کتنے ہیں مسئلہ یہ بھی ہے کہ اقتدار عوام سے کتنا دور ہے نئے صوبوں پر سنجیدہ آئینی مکالمہ اور خودمختار بلدیاتی نظام پاکستان کے لیے اہم اصلاحاتی راستے ہیں ان کی کامیابی کا پیمانہ نئے عہدوں کی تعداد نہیں، عوام تک پہنچنے والا اختیار ہوگا کیونکہ جمہوریت کا اصل سوال یہ نہیں کہ تخت پر کون بیٹھا ہے اصل سوال یہ ہے کہ تخت سے اختیار اتر کر عوام کے دروازے تک کب پہنچے گا؟

گناہ اور مباح

ایک عالمی سروے میں بتایا گیا ہے کہ آج کی خواتین میں بیٹے کی نسبت بیٹی کی پیدائش کو ترجیح دینے کا رجحان بڑھ رہا ہے۔

دلچسپ بات ہے۔ شاید ان ممالک میں جہاں

تحریر: پروفیسر محمد اسرار

ایسی خواتین پائی جاتی ہیں، برصغیر شامل نہیں۔ یہاں عورتیں بیٹیوں کو جنم دینے سے ڈرتی ہیں کہ ایسا ہوا تو ماردی جائیں گی۔ خود بیٹی ہونا ہمارے علاقوں میں جرم ہے، کبھی تو کسی نے اگلے جنم موھے بٹیا نہ کیجو کی دعا کی تھی۔

بیٹی پیدا ہوئی اور نئی نویلی دلہن کو ڈائن کا خطاب ملا۔ اب اسے زندہ جلا دو، گلا دبا دو، مٹی میں گاڑ دو۔ کوئی کچھ نہیں کہے گا، ہماری سماجی روایت ہے، سماجی روایت کا احترام لازم ہے۔

دیرینہ روایت ابھی تک چلی آ رہی ہے کہ گھر ہو یا دعوت، پہلے مرد کھائیں گے، پھر عورتوں کی باری آئے گی۔

اسلام کہتا ہے عورت بھی اتنی انسان ہے جتنا کہ مرد لیکن مرد اپنے قوائے فطری اور فرائض سماجی کے اعتبار سے ان پر قوّام ہیں لیکن ہم نے کچھ اور مطلب لیا، یہ کہ عورت مرد کی ملکیت ہے۔ میرے پاس ایک برتن ہے، جو میری ملکیت ہے، میں اس کا مالک ہوں، جب چاہے توڑ دوں، کون مجھے روک سکتا ہے۔ عورت بھی ایک برتن ہے، اس سے زیادہ نہیں۔ برتن کب تک استعمال میں رہے گا، یہ فیصلہ اس نے نہیں، برتن کے مالک نے کرنا ہے۔ عورت ایسا برتن ہے جو محض بھائی، باپ یا شوہر ہی کی ملکیت نہیں، اس کے مالکانہ حقوق چچا، ماموں، دادا، بھانجے بھتیجے کے پاس بھی ہیں۔ عورت کب تک زندہ رہے گی، کب اور کیسے ماردی جائے گی، یہ فیصلہ اتنے سارے مالک مل کر بھی کر سکتے ہیں، اپنے اپنے طور پر بھی۔ کاروکاری اور غیرت تو محض دو بہانے ہیں، ورنہ تو بہانے اور بھی ہیں۔

ادھر یہ غل اکثر مچا کرتا ہے کہ طالبان بہت ظالم ہیں، عورت کو دیکھتے ہی کوڑا نکال لیتے ہیں، درست لیکن ہمارے ہاں ایسی کیا کمی ہے کہ طالبان کا ذکر کرنا پڑے؟۔ بہت پرانی بات نہیں، سرسید نے عورتوں کے حقوق کی بات کی تھی تو برصغیر کے علمائے کرام میں پہلی بار کسی مسئلے پر ‘‘اجماع اُمت’’ پیدا ہوا، یہ کہ سرسید کافر ہیں، کرستان ہو گئے ہیں۔

مزاج دراصل یہ ہے کہ جو گناہ ہمیں پسند نہ ہو، اس کے گناہ ہونے میں اور جو پسند ہو، اس کے مباح ہونے میں کوئی شک نہیں۔

پاکستان اور بھارت کے مسلمان یورپ امریکہ جا کر بھی ‘‘پورک’’ نہیں کھاتے کیونکہ یہ حرام ہے۔ پورک یعنی سؤر کا گوشت جس سے کراہت نسل در نسل شعور اور لاشعور کا حصہ ہے۔ ہاں تو ہم سؤر نہیں کھاتے لیکن سود کھانے، شراب پینے اور رشوت طلب کرنے میں کچھ بھی بُرا محسوس نہیں کرتے۔ حالانکہ حرام تو یہ سبھی ہیں۔ سؤر کھانے کی تو محض مناہی ہے، سود اور رشوت پر تو سخت وعید سنائی گئی ہے۔ بہنوں کی جائیداد قبضہ کرنا مردانہ روایت ہے حالانکہ یہ جہنم میں پلاٹ الاٹ کرانے کے مترادف ہے۔

سؤر کے بارے میں ایک بات تو لطیفے سے کم نہیں۔ ملک بھر میں بالعموم، پنجاب میں بالخصوص اس کا نام نہیں لیا جاتا۔ پنجاب میں اسے ‘‘بارلا’’ یعنی ‘‘بیرونی’’ کہا جاتا ہے۔ عقیدہ ہے کہ اس کا نام لینے سے زبان 40 دن کیلئے ناپاک ہو جاتی ہے۔ نام لے لیا، بات ختم، اب چاہے زمزم سے کلیاں کرو، زبان پاک نہیں ہوتی۔ کیوں صاحب، سؤر شیطان سے بھی بُرا ہے؟۔ اس کا نام تو دن میں سو بار لیتے ہیں اور ہاں، کسی کو گالی دینی ہو تو بے دھڑک سؤر کی اولاد کہہ دیا جاتا ہے، تب زبان کیوں ناپاک نہیں ہوتی۔ اور قرآن پاک کی جس آیت میں سؤر کو حرام کہا گیا ہے، کیا تلاوت کرتے وقت اس آیت کو حذف کر دیتے ہو؟۔

سؤر اسی طرح حرام ہے جس طرح بعض دوسرے جانور حرام ہیں۔ میرے ایک واقف کار نے میرے سامنے یہ نکتہ اٹھایا کہ سؤر سب سے زیادہ حرام ہے، قرآن پاک میں کسی اور حرام جانور کا ذکر نہیں، صرف اسی کا ذکر ہے، مطلب یہ بہت ہی حرام ہے۔

عرض کیا، سؤر کو نصرانیوں نے حلال قرار دے دیا تھا۔ باقی حرام جانوروں کو وہ حرام ہی مانتے تھے، اسے نہیں۔ قرآن نے اسی لئے اس کا نام لے کر وضاحت کی۔ اس جواب پر بھی ان کی تسلی نہیں ہوئی۔

ستم ظریفی بلکہ ظلم ظریفی یہ ہے کہ بعض لوگ سؤر کو ہلاک کرنا ثواب سمجھتے ہیں۔ حالانکہ بے گناہ مارنا یا بے ضرورت اور بے وجہ مارنا تو کسی جانور کا بھی جائز نہیں۔ میرے سکول کے زمانے کی بات ہے، ایک محلے دار کی بڑی آ بھگت ہو رہی تھی۔ وہ تھر کے علاقے میں اپنے شکاری دوستوں کے ہاں گیا تھا جہاں ان لوگوں نے جنگل میں گھس کر درجنوں سؤر ہلاک کر ڈالے۔ لوگ اس ‘‘سعادت’’ پر اس کی تعریف کر رہے تھے۔ میں نے کہا تم دوزخ کما کر آئے ہو۔ یہ بات کر دینے پر میری جو شامت آئی وہ الگ کہانی ہے۔

خیر، قصہ مختصر، ہمارے حکمران کہتے ہیں قانون شکنی برداشت نہیں کی جائے گی۔ کوئی بھی کرے، جھگڑا ہو یا مارا نہیں چھوڑیں گے۔ اور پھر ‘‘پتلوکمار’’ آتے ہیں، ذاتی سکیورٹی فورس سے بلائے گئے مجمع پر لاٹھی چارج کراتے ہیں، دو شہری مر جاتے، درجنوں زخمی ہو جاتے ہیں۔ پتلوکمار کی پلک جھپکتے ضمانت ہو جاتی ہے۔ کیونکہ موصوف لاڈلے بھی ہیں اور پارٹی کا سرمایہ بھی، وفاقی وزرا ان کے عقیدت مندوں میں شامل ہیں۔ یعنی وہی بات کہ گناہ وہی جو ہمیں لگے، باقی سب مباح۔

شطرنج کے نئے مہروں کا خوفناک سفر

امریکی مڈٹرم انتخابات کے متوقع نتائج کے آتے ہی عالمی سیاست میں ایک بڑا بھونچال آ چکا ہے جہاں امریکہ سے لے کر اسرائیل تک اقتدار کے ایوان لرز اٹھے ہیں۔ واشنگٹن کو اس وقت بین

تحریر: شاہ نواز سیال

الاقوامی سطح پر شدید سبکی کا سامنا ہے کیونکہ مشرقِ وسطیٰ میں ایران کے خلاف چھیڑی گئی جنگ امریکی ووٹرز کو شدید ناگوار گزری ہے جس کا خمیازہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو سینیٹ اور ہاؤس آف ریپریزنٹیٹوز دونوں میں عبرتناک شکست کی صورت میں بھگتنا پڑا ہے۔ صدر ٹرمپ کی اس سیاسی پسپائی کا براہ راست اثر ان کے سب سے قریبی اتحادی پر بھی پڑا ہے جہاں اسرائیل میں ہونے والے حالیہ انتخابات میں بینجمن نیتن یاہو کو بھی بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہ اقتدار سے باہر ہو سکتے ہیں جس نے خطے میں امریکی اثر و رسوخ کو ایک اور کاری ضرب لگائی ہے۔

امریکہ کو اس وقت سب سے بڑی تشویش اپنے اس وسیع فوجی نیٹ ورک کے تحفظ کی ہے جو دنیا کے کونے کونے میں پھیلی آٹھ سو ائیر بیسز کی شکل میں اس کی چوہدراہٹ کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ حالیہ جنگ کے دوران خلیج میں بحرین کے مقام پر قائم اس کی سب سے بڑی ائیر بیس شدید متاثر ہو ہی ہے جس نے امریکی دفاعی منصوبہ سازوں کی نیندیں اڑا دی ہیں۔ پینٹاگون کے اندر یہ تاثر گہرا ہوتا جا رہا ہے کہ اگر امریکہ بغیر کسی بڑی کارروائی کے پسپائی اختیار کرتا ہے تو دنیا کے دیگر حصوں میں موجود امریکی اتحادی ممالک بھی امریکی فوج کو اپنے ٹھکانے خالی کرنے کا کہہ سکتے ہیں۔ اس عالمی سبکی اور ساکھ کے گرتے ہوئے گراف کو بچانے کے لیے وائٹ ہاؤس کسی بھی وقت کوئی ایسا انتہائی قدم اٹھا سکتا ہے جو بین الاقوامی امن کو یکسر تہہ و بالا کر دے۔ دوسری جانب ایران کی اعلیٰ ترین قیادت نے بھی بدلتی ہوئی صورتحال کو بھانپتے ہوئے اپنی دفاعی حکمتِ عملی کو ایک بالکل نیا اور جارحانہ رخ دے دیا ہے۔ سپریم لیڈر کی جانب سے جاری کردہ حالیہ جنگی ہدایات میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر امریکہ نے کوئی مہم جوئی کی تو اس بار جوابی کارروائیوں کا دائرہ کار روایتی حدود سے باہر نکل جائے گا۔ ایرانی دفاعی منصوبے کے مطابق خلیج کی تمام بڑی آئل تنصیبات، تجارتی بندرگاہیں، انٹرنیٹ اور پینے کے پانی کے اہم ترین ذخائر کو فوری طور پر نشانہ بنایا جائے گا تاکہ مخالف فریق کو معاشی طور پر مفلوج کیا جا سکے۔ اس تزویراتی پیغام کو مزید واضح کرنے کے لیے سپریم لیڈر کے دفتر سے ایک علامتی گھڑی دکھائی گئی ہے جس کی سوئیاں یورپ اور امریکہ کی طرف اشارہ کر کے ممکنہ جوابی حملوں کی حدود کا اعلان کر رہی ہیں۔ اس تزویراتی تصادم میں ایران کا یہ دعویٰ خطرے کی شدت کو مزید بڑھا دیتا ہے کہ وہ اب ایک ایسے طویل فاصلے تک مار کرنے والے میزائل سے لیس ہو چکا ہے جس کی رینج ہزاروں کلومیٹر پر محیط ہے۔ جنرل محسن رضائی کے مطابق یہ بین البراعظمی بیلسٹک ہتھیار کسی بھی جدید ترین فضائی دفاعی شیلڈ کو ناکارہ بنانے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے جس سے طاقت کا روایتی توازن یکسر بدل چکا ہے۔ ایران کی یہ نئی عسکری صلاحیت امریکہ اور اس کے مغربی اتحادیوں کے لیے ایک سٹریٹجک مشکل صورتحال پیدا کر سکتی ہے کیونکہ اب جنگ کسی ایک محاذ تک محدود نہیں رہے گی۔ اس ہتھیار کی موجودگی نے سکیورٹی ماہرین کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ کی چنگاری اب براہِ راست مغربی دنیا کے محفوظ شہروں کو اپنی لپیٹ میں لے سکتی ہے۔

اس پورے منظرنامے میں روس کا اچانک داخلہ صورتحال کو ایک نئی اور انتہائی خطرناک سرد جنگ کی طرف دھکیل رہا ہے جہاں پرانے حریف ایک بار پھر آمنے سامنے ہیں۔ روسی صدر نے ایرانی کمانڈروں سے براہِ راست رابطہ کر کے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ تہران کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے اور اس تعاون کی پشت پر دہائیوں کا انٹیلی جنس تجربہ موجود ہے۔ روس کے پاس دنیا بھر میں قائم تمام امریکی فوجی ٹھکانوں اور سویلین تنصیبات کا انتہائی دقیق اور حساس ڈیٹا موجود ہے جو وہ ایران کو فراہم کر سکتا ہے۔ روس کی جانب سے درست لوکیشنز اور کاؤنٹر فورس ٹارگٹس کی یہ فراہمی ایرانی میزائلوں کو غیر معمولی طور پر مہلک بنا دے گی جبکہ روس کا اپنا اٹھارہ ہزار کلومیٹر رینج والا 'سربٹ' میزائل اس اتحاد کو مزید خوفناک شکل دیتا ہے۔

عالمی دفاعی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اگر صدر ٹرمپ نے حملے کا فیصلہ کیا تو ایران کا پہلا اور سب سے بڑا ہدف اسرائیل کا ڈیمونا جوہری مرکز ہو سکتا ہے جو پورے خطے کو ایک بڑی ماحولیاتی تباہی سے دوچار کر دے گا۔ اس کے ساتھ ہی تہران کی نظریں بحرِ ہند کے دور دراز جزیرے ڈیگو گارشیا پر قائم امریکی فضائی اڈے پر بھی جمی ہیں جو ایران سے چار ہزار کلومیٹر دور ہونے کے باوجود اب محفوظ نہیں ہے۔ اس انتہائی حساس اہداف کی نشاندہی سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ تہران اپنے دفاع کے لیے کسی بھی حد تک جانے کو تیار ہے اور وہ امریکہ کے محفوظ ترین قلعوں کو نشانہ بنانے کی سکت رکھتا ہے۔ یہ ممکنہ جوابی حملے اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آنے والا تصادم صرف دو ممالک کی جنگ نہیں بلکہ ایک عالمی المیہ ہوگا۔ اس نازک موڑ پر چین نے بھی اپنی روایتی خاموشی توڑ دی ہے اور امریکہ کو ایران پر کسی بھی قسم کی فوجی کارروائی سے سختی سے منع کر رہا ہے۔ چین کا اپنا 'بیدو' نیویگیشن سسٹم اس وقت دنیا کا سب سے زیادہ طاقتور اور درست ترین سیٹلائٹ گائیڈنس نیٹ ورک مانا جاتا ہے جو خلا سے زمین تک ہر نقل و حرکت پر نظر رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ چین یہ اچھی طرح جانتا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ میں کسی بھی نئے تنازع کا بھڑکنا عالمی معیشت اور تجارتی سپلائی چین کو مفلوج کر کے رکھ دے گا جس کے اثرات چین پر بھی پڑیں گے۔ چین کا یہ سخت موقف سائنسی اور معاشی طاقت پر مبنی ہے جو امریکہ کو یہ پیغام دیتا ہے کہ عالمی امن کو کسی ایک لیڈر کی سیاسی انا کی قربان گاہ پر قربان نہیں ہونے دیا جائے گا۔ تاریخی طور پر اگر دیکھا جائے تو ماضی کی سرد جنگ کے دوران امریکہ اور سوویت یونین نے ایک دوسرے کی دفاعی خامیوں اور اہم تنصیبات کا جو باریک بینی سے مطالعہ کیا تھا وہ تجربہ آج دوبارہ زندہ ہو رہا ہے۔ روس اسی پرانی مہارت کو استعمال کرتے ہوئے تمام امریکی سٹریٹجک ٹارگٹس سے بخوبی واقف ہے اور وہ ان تمام راستوں کو جانتا ہے جہاں سے واشنگٹن کو زک پہنچائی جا سکتی ہے۔ یہ انٹیلی جنس تعاون ایران کے دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنانے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

اتفاق کی بات ہے

امریکہ کے مڈٹرم الیکشن کے نتیجے حسب توقع بلکہ حسب خواہش ہی آئے۔ صدر ٹرمپ کے ہاتھوں سے دونوں ایوان نکل گئے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ ایک دن پہلے تک صدر ٹرمپ ڈیموکریٹ پارٹی کو دھمکا رہے تھے کہ وہ فیصلوں کو ویٹو کر دیں گے، اب وہ صلح صفائی کی باتیں کر رہے ہیں، کہہ رہے ہیں کہ ڈیموکریٹ والوں کو ساتھ لے کر چلیں

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

گے۔

صدر ٹرمپ کی شکست کی تین وجوہات بیان کی جا رہی ہیں۔ ایک وجہ روایت ہے۔ یعنی روایت یہ ہے کہ عموماً صدر کی پارٹی یہ مڈٹرم الیکشن ہار جایا کرتی ہے۔ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ جیت پائی ہو۔ دوسری وجہ ایران جنگ کی وجہ سے امریکی معیشت پر پڑنے والے بہت زیادہ بوجھ اور اس کی وجہ سے ہونے والی مہنگائی ہے۔

یہ دونوں وجوہات بالکل درست ہیں لیکن تیسری وجہ سراسر غلط بتائی جا رہی ہے۔ یہ کہ ٹرمپ کی اسرائیل نوازی سے شکست ہوئی۔ اسرائیل نوازی قابل ملامت ہوتی تو ہار ری پبلکن کی نہیں، ڈیموکریٹ پارٹی کی ہوتی اور ہار بھی ایسی کہ بے مثال کہلاتی۔ صدر بائیڈن نے اسرائیل نوازی کے سارے ریکارڈ توڑ دیئے تھے۔ بائیڈن کی ڈیموکریٹ حکومت کے دور میں اسرائیل نے چودہ پندرہ ماہ تک، اسرائیل نے ہر روز ہزار بارہ سو فلسطینی قتل کئے۔ کسی روز 5،6 سو بھی مارے، کسی روز پندرہ سو بھی، اوسط وہی ہزار بارہ سو کی رہی۔ کل ملا کے، ڈیموکریٹک پارٹی کے دور میں سرکاری گنتی کے مطابق 75 ہزار فلسطینی شہید اور دو لاکھ زخمی کئے گئے۔ چالیس فیصد ان میں بچے تھے۔ صدر بائیڈن نے ایک روز بھی اس پر تنقید نہیں کی۔ الٹا جب بھی اسرائیل کے ہتھیار کم پڑنے لگتے، بائیڈن فوراً ہنگامی بنیادوں پر میزائلوں اور بموں سے بھرے جہاز اسرائیل بھیج دیتے۔ ٹرمپ کے آنے کے بعد ہزار بارہ سو کی روزانہ اوسط دس بارہ رہ گئی۔ اسرائیل اب بھی، ہر روز فلسطینیوں کو قتل کر رہا ہے لیکن یہ تعداد ہزار بارہ سو سے کم ہو کر دس بارہ کی رہ گئی ہے۔

چنانچہ تیسری وجہ والے حضرات اپنی لاعلمی سے رجوع فرمائیں۔

اری زونا امریکہ کی ایک بڑی ریاست ہے، رقبے کے اعتبار سے۔ پاکستان کے صوبے کے پی سے بڑی اور سندھ سے کچھ چھوٹی۔ اتنے بڑے رقبے والی ریاست میں، ایک وقت تھا کہ صرف دو کاریں تھیں۔ یہ خاصی پرانی بات ہے، یعنی 1895ء کی۔ کاریں نئی نئی ایجاد ہوئی تھیں، اس لئے اگر اس ریاست میں اس سال محض دو کاریں تھیں تو کچھ انوکھی بات نہیں تھی۔ انوکھی بات یہ ہوئی کہ ایک دن ان کا باہم ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ یعنی یہ ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں۔

اتنے بڑے رقبے میں محض دو کاریں ہوں تو حادثہ ہونے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے لیکن یہ ہو گیا۔ اسے ‘‘اتفاق’’ ہی کہہ سکتے ہیں۔ اتفاق اس واقعے کو کہتے ہیں کہ جس کے ہونے کا امکان بہت کم ہو لیکن وہ ہو جائے، اور جس واقعے کے ہونے کا امکان نہ ہونے کے برابر ہو اور وہ ہو جائے تو اسے نادر اور کمیاب اتفاق کا نام دیا جا سکتا ہے۔

ہمارے برصغیر میں اس طرح کے نادر اور کم یاب ترین اتفاق کی تشریح کیلئے ایک کہاوت ہے۔ یہ کہ اگر قسمت خراب ہو تو اونٹ پر بیٹھے ہوئے کو بھی کتا کاٹ لیتا ہے۔

یہ نادر اور کم یاب اتفاقات دنیا بھر میں بہت کم، بہت ہی کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ دس پندرہ دن پہلے ایسا ہی ایک اور اتفاق، امریکہ ہی میں ہوا۔ ایک قتل کی مجرمہ کو سزائے موت کیلئے تین بار زہریلا انجکشن دیا گیا لیکن وہ بچ گئی۔ بے ہوش ہو گئی، اسے بہت تکلیف ہوئی، اعضا بھی سن ہو گئے لیکن مری نہیں۔ حالانکہ زہر اصلی تھا، پوری مقدار میں دیا گیا تھا۔ یہ بھی نادر اتفاق تھا۔

نادر اتفاق ہوتے ہیں لیکن نہ ہونے کے برابر لیکن اتفاق دیکھئے، پاکستان میں نادر اتفاقات کثرت سے ہوتے ہیں، زندگی کا معمول بن گئے ہیں۔

مثلاً جس ملک میں گندم فاضل پیدا ہو، وہ کبھی اسے درآمد نہیں کرتا۔ لیکن پاکستان باقاعدگی سے درآمد کرتا ہے۔ یہ نادر اتفاق ہے۔ جو ملک چینی وافر پیدا کرتا ہو، وہ کبھی چینی درآمد نہیں کرتا لیکن پاکستان کثرت سے درآمد کرتا ہے، یہ بھی نادر اتفاق ہے۔

کچھ سال پہلے چنیوٹ سے معدنیات کا ذخیرہ برآمد ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے بتایا کہ کھربوں ڈالر مالیت کا ہے، پاکستان قرض لینے کے بجائے قرضے دینے والا ملک بننے ہی والا تھا کہ اتفاق سے، یہ ذخیرہ لاپتہ ہو گیا۔ کراچی میں سمندر سے گیس کا ذخیرہ برآمد ہوا، وزیراعظم عمران خاں نے کہا کہ ملک کی دو اڑھائی سو سال کی ضروریات کیلئے کافی ہے۔ پھر اتفاق سے یہ ذخیرہ لیک کر گیا، ساری گیس پلک جھپکنے میں لیک کر گئی۔

نواز شریف نے وزیراعظم کے طور پر بار بار اعلان کیا بلکہ عزم کیا کہ پاکستان کو جنوبی کوریا بنائیں گے۔

نادر اتفاق دیکھئے، پاکستان جنوبی کوریا کے بجائے شمالی کوریا بنتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ مزید نادر اتفاق دیکھئے، کسی اور کے نہیں، انہی کے برادر خورد کے دور حکومت میں یہ ‘‘نادر اتفاق’’ رونما ہو رہا ہے۔

ووٹ، ویٹو اور ریلیف

امریکہ میں سینٹ اور ہاؤس آف ری پریزن ٹیٹوز کے انتخابات ہو گئے۔ نتیجے کا آج پتہ چل جائیگا۔ اردو میں جب امریکہ کے اس الیکشن کی خبر دی جاتی ہے تو سینیٹ کو سینٹ ہی لکھا جاتا ہے

تحریر: منیر احمد

لیکن ہاؤس کا ترجمہ ایوان نمائندگان لکھا جاتا ہے۔ جس کی وجہ بظاہر یہی ہے کہ ہاؤس کا پورا نام اردو میں لکھنا مشکل سا لگتا ہے، لکھی ہوئی شکل گنجلک سی ہو جاتی ہے۔ یعنی پھر دوغلے پن پر گزارا کرنا پڑتا ہے۔ یا تو دونوں نام اردو میں لکھے جائیں یعنی ایوان نمائندگان اور ایوان غیر نمائندگان (سینٹ کا ترجمہ یہی ہو سکتا ہے) یا پھر دونوں نام انگریزی میں لئے جائیں۔ ہاؤس کا پورا نام دینے کے بجائے اس کے مخفف سے کام چلایا جا سکتا ہے جو ایچ او آر بنتا ہے۔ اردو میں ملا کر پڑھیں تو ‘‘ھور’’۔

پھر خبر یوں بنے گی کہ امریکہ میں سینٹ اور ھور کے الیکشن ہوئے۔ کیا خیال ہے؟

خیر اصل موضوع یہ نہیں ہے بلکہ صدر ٹرمپ کا وہ بیان ہے جو انہوں نے سینٹ اور ھور کے الیکشن سے ایک دن پہلے دیا۔ بیان کیا تھا، دھمکی تھی اور دھمکی بھی کیا تھی، تاریخ کے کائناتی مستقبل کا ذکر تھا۔ فرمایا، اگر الیکشن ہار گیا تو مسٹر ویٹو بن جاؤں گا۔ یعنی دونوں ایوانوں میں ہونے والے فیصلے مسترد کر کے اپنی مرضی چلاؤں گا۔

اب دیکھئے، ووٹ اور ویٹو کے حروف انگریزی اور اردو، دونوں میں ایک ہیں۔ وی اور ٹی اپنی جگہ پر رہتے ہیں، اور او کے ادل بدل سے ووٹ ویٹو میں بدل جاتا ہے۔ بش نے جو کہا، وہ کائناتی مستقبل اس لئے ہے کہ تاریخ میں ہمیشہ ویٹو کی حکومت رہی ہے۔ ووٹ کی حکومت آ جائے تب بھی اس کے اوپر کی گدی پر ویٹو ہی براجمان رہتا ہے۔ ڈیڑھ دو صدیاں ہوئی ہیں جب، خاص طور سے بہت سے مغربی ممالک میں ووٹ نے ویٹو کی جگہ لے لی لیکن ویٹو خیمہ بدر پر بھی نہ ہو سکا۔ عوام ووٹ دے کر جن نمائندوں کو ایوانوں میں بھیجتے ہیں، وہ ایوان میں پہنچ کر طاقتور مافیاؤں اور گروہوں کے پنجہ اثر میں آ جاتے ہیں۔ جیسے کہ امریکہ کی مثال ہے۔ دنیا کی سب سے طاقتور جمہوریت ___ ایوان کی مرضی کے بغیر دنیا کی سب سے طاقتور فوج میں پتہ بھی نہیں چل سکتا۔ لیکن پس پردہ ‘‘ویٹو’’ چل رہا ہوتا ہے۔ حکومت چاہے ڈیموکریٹ بنائیں، چاہے ری پبلکن، ‘‘ویٹو’’ صہیونی لابی، کارپوریٹ سیکٹر ہی کا چلتا ہے۔

پاکستان میں پہلے آٹھ دس سال ووٹ کا ‘‘بھرم بھار’’ قائم رہا، پھر ایک سہانی صبح ‘‘ویٹو’’ جلوہ گر ہوا۔ باقی کے 70 برس اسی ویٹو کی جلوہ گری میں گزر گئے۔ اور آج کل تو اس جلوہ گر کی جلوہ گری کے جلوے آنکھوں کو چکا چوند کئے ہوئے ہیں۔

عوام محض تماشائی ہیں بلکہ یہ تماشا بھی ‘‘ویٹو’’ زدہ ہے۔ یعنی عوام صرف وہی تماشا دیکھنے کے پابند ہیں جو دکھایا جائے۔ عوام کے مطالبے پر تماشے کے اجزائے ترکیبی میں کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔

دروغ بر گردن۔ فلانا ڈھمکانا۔ نواز شریف سے لندن میں کسی نے پوچھا کہ آپ تو ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگاتے تھے لیکن آپ کی حکومت یعنی آپ کی پارٹی کی حکومت، مرکز میں بھی اور پنجاب میں بھی، کوئی اور ہی پالیسی چلا رہی ہے تو میاں صاحب نے جواب دیا، میں نے کب ووٹ کو عزت دو کا نعرہ لگایا؟۔ میں نے تو کہا تھا ویٹو کو عزت دو، عوام نے غلط سنا، ویٹو کو ووٹ سنا تو یہ ان کے کانوں کا قصور ہے۔ انہیں چاہئے کانوں میں بادام کا روغن ٹپکائیں۔

پوچھنے والے نے کہا لیکن میاں صاحب بادام کا روغن بہت مہنگا ہے، عوام اسے کان میں ٹپکانے کی عیاشی نہیں کر سکتے تو میاں صاحب نے جواب دیا تو نہ ٹپکائیں، اسی طرح ویٹو کو ووٹ سمجھتے رہیں، سلامالیکم...!

ویٹو دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جس میں پہلے فائر کی آواز آتی ہے اور پھر ایک گرج دار نعرہ کہ ٹھہرو، یہ شادی نہیں ہو سکتی اور دوسرا ویٹو وہ جس میں بتایا جاتا ہے کہ اس کی شادی اسی سے ہوگی جس سے ہم چاہیں گے، یعنی جو نام ہم دیں گے۔

پہلا ویٹو کثیر الوقوع ہے، دوسرے کی نوبت کبھی آتی ہے کبھی نہیں۔ یہ دنیا بھر کا معاملہ ہے۔ پاکستان میں البتہ دونوں قسم کے ویٹو کثرت سے وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ یعنی ٹھہرو، یہ قرارداد پاس نہیں ہو سکتی، یہ بیان نہیں دیا جا سکتا اور دوسرا یہ کہ یہ قرارداد پاس کرنا ہوگی، یہ بیان دینا ہوگا، یہ آرڈی ننس جاری کرنا ہوگا، وغیرہ وغیرہ

وفاقی وزیروں نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پٹرول کی قیمت میں 15 روپے کا اضافہ ہونا تھا لیکن ہم نے عوام کو ریلیف دینے کیلئے محض تین چار روپے مہنگا کیا ہے یعنی حکومت کی ریلیف پالیسی طے ہو گئی۔ یعنی چیزیں اتنی مہنگی کرنی تھیں، لیکن اس سے کم مہنگی ہوں گی۔ اب سے اس کا نام ریلیف ہے۔

بقیہ اُستمان 01

کے علاوہ مبینہ طور پر تشدد کے مراکز بھی چلا رہے تھے۔ بیان میں بتایا گیا کہ عبادت گاہوں کی یہ بے حرمتی بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتن الخوارج کی جانب سے اسلام کی بنیادی تعلیمات سے مکمل لاتعلقی کا ایک اور واضح ثبوت ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق افغان طالبان کی پشت پناہی سے سرگرم یہ خارجی دہشت گرد اسلام سے کوئی تعلق نہیں رکھتے، ہمارے عظیم مذہب کی ان کی گمراہ کن تشریح اور اسے اپنے مذموم مقاصد کیلئے استعمال کرنا خیبر پختونخوا اور پاکستان کے غیور و باشعور عوام کے لئے ناقابل قبول ہے اور وہ اسے مکمل طور پر مسترد کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 02

مذمت کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے وزارت خارجہ کو ہدایت کی ہے کہ انسانی امداد کی فوری فراہمی میں اضافے کے لیے تمام ممکنہ ذرائع بروئے کار لائے جائیں۔ خیال رہے کہ غزہ میں شدید بارشوں کے باعث 70 ہزار خیمے زیر آب آگئے ہیں جس سے 3 لاکھ 50 ہزار بے گھر افراد متاثر ہوئے، حماس نے خیموں کے زیر آب آنے کو اسرائیلی محاصرے کا نتیجہ قرار دیا ہے۔ حماس کے مطابق شدید بارشوں نے غزہ کے محاصرے کی سنگینی بے نقاب کردی ہے، اسرائیل اور امن کونسل غزہ میں بے گھر افراد کی مشکلات کے ذمہ دار ہیں، انسانی امداد کی فراہمی میں رکاوٹیں انسانی بحران کو مزید گہرا کر رہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 03

کہا کہ پشاور ہائی کورٹ نے 10 نومبر کو مقرر پی ٹی آئی کے کیسز ڈی لسٹ کردیے، عدالت کو انتظامی سطح پر کیسز ڈی لسٹ نہیں کرنے چاہیے تھے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عدالت کو سماعت کرکے 5 نومبر کے فیصلے کے اطلاق کا تعین کرنا چاہیے تھا، حکم امتناع واپس لینے کے لیے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کریں گے۔ واضح رہے کہ وفاقی آئینی عدالت نے 5 نومبر کے فیصلے میں پشاور ہائیکورٹ کو ایم پی او کے تحت گرفتاریوں کے مقدمات سننے سے روک دیا تھا۔

بقیہ اُستمان 04

ہے کہ ایک جید عالم دین، سینئر سیاستدان اور ملک کی قابلِ احترام سیاسی شخصیت کے خلاف غلیظ، تضحیک آمیز اور بے بنیاد الزامات پر مبنی مہم انتہائی افسوسناک، شرمناک اور قابلِ مذمت ہے۔ سیاسی اختلاف کسی بھی جمہوری معاشرے کا حسن ہے، لیکن اختلافِ رائے کی آڑ میں کسی کی عزت، وقار، کردار اور خاندان کو نشانہ بنانا نہ صرف ہماری مذہبی، اخلاقی اور معاشرتی روایات کے منافی ہے بلکہ سیاست کو نفرت، انتشار اور تقسیم کی مزید گہری کھائی میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ اختلاف کا جواب دلیل، منطق اور سیاسی مکالمے سے دیا جانا چاہیے، نہ کہ کردار کشی، بہتان تراشی اور ذاتی حملوں سے۔ ایسی گھٹیا اور منظم مہم فوری طور پر بند ہونی چاہیے اور اس میں ملوث عناصر کو اپنی روش ترک کرنی چاہیے۔

بقیہ اُستمان 05

تے ہوئے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ پوری قوم شاعر مشرق علامہ محمد اقبالؒ کو خراج عقیدت پیش کر رہی ہے، علامہ اقبالؒ نے برصغیر کے مسلمانوں کو شناخت، حقوق اور اجتماعی مستقبل کا شعور دیا، اقبالؒ نے مسلمانوں کی سیاسی بیداری اور آزاد وطن کی جدوجہد کو فکری سمت عطا کی۔ انہوں نے کہا کہ خطبہ الہٰ آباد اور شاعری کے ذریعے اقبالؒ نے ایک آزاد اور خوددار قوم کا تصور پیش کیا، ملک میں قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنانا ہوگا، اقبالؒ کا تصور ایک ایسی قوم کی تشکیل تھا جو اپنے ایمان، تہذیب اور خودی پر اعتماد رکھتی ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ آزادی کا حقیقی مقصد انسانی وقار، عدل اور مساوات پر مبنی معاشرے کا قیام ہے، ہر فرد کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے کے یکساں مواقع ملنے چاہئیں، فکرِ اقبال آج بھی ہماری قومی زندگی کیلئے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔

بقیہ اُستمان 06

مولانا عطا الرحمان نے کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے انتہائی سخت مؤقف اپنایا۔ اطلاعات کے مطابق پشاور میں جے یو آئی ف کے مرکزی سیکریٹریٹ مفتی محمود مرکز کے باہر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے نام پر مبینہ طور پر ڈی مارکیشن کی کارروائی عمل میں لائی گئی، اس اطلاع کے ملتے ہی جمعیت علمائے اسلام کے کارکنان اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران بڑی تعداد میں مرکز پر جمع ہوگئے اور انتظامیہ کے اقدام کے خلاف شدید تحفظات کا اظہار کیا

بقیہ اُستمان 07

کی کوئی بدعنوانی نہیں ہو رہی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ صاف ستھرا پنجاب کے دعوں کی اصل قلعی کھل چکی ہے اور بچے بچے کو معلوم ہے کہ صوبے میں کیا کچھ ہو رہا ہے۔ حکومت کی اتحادی جماعت کے رکن قومی اسمبلی نے شکوہ کیا کہ پنجاب حکومت کے نزدیک لاہور کے علاوہ کسی دوسرے شہر کی کوئی اہمیت نہیں ہے، صوبائی دارالحکومت میں پہلے سے بنی ہوئی اچھی بھلی سڑکوں کو اکھاڑ کر بار بار دوبارہ بنایا جا رہا ہے، لیکن جب لاہور سے باہر کے پسماندہ حلقوں میں ترقیاتی فنڈز جاری کرنے کی باری آتی ہے تو حکومتی خزانہ خالی ہونے کا رونا رویا جاتا ہے

بقیہ اُستمان 08

ملاقات میں اس بات پر مکمل اتفاق رائے پایا گیا کہ سیاسی ٹکرا اور محاذ آرائی کی پالیسی کو ختم ہونا چاہیئے، حکومت کو اپنی کارکردگی، عوامی فلاح و بہبود اور ملکی ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ مرکوز کرنی چاہیئے تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ملاقات کے دوران ملک کے سیاسی ماحول کو بہتر بنانے، اپوزیشن اور دیگر فریقین کے ساتھ رابطے بحال کرنے اور کشیدگی میں کمی لانے کے لیے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو خصوصی ٹاسک سونپ دیا گیا ہے

بقیہ اُستمان 09

صلاحیتوں اور کاوشوں کو سراہا۔ فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ میر علی آپریشن کی ویڈیوز دیکھ کر انہیں شدید دکھ ہوا کہ فتنہ الخوارج نے مساجد جیسے مقدس مقامات کو دہشت گردی اور اسلحہ ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کیا۔ مساجد کا بنیادی مقصد عبادت، امن اور اسلام کی تعلیمات کو فروغ دینا ہے، ایسے مقامات کو مذموم سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنا معاشرتی اور مذہبی اقدار کے منافی ہے۔ گورنر نے کہا کہ ضم شدہ اضلاع میں ماضی میں بھی مساجد کے غلط استعمال کی شکایات سامنے آتی رہی ہیں، جسے ہمارا معاشرہ کسی صورت قبول نہیں کرتا۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خیبر پختونخوا میں پائیدار امن کے قیام کے لیے انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز میں مزید تیزی لائی جائے گی اور دہشت گردی کے خاتمے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ فیصل کریم کنڈی نے مزید کہا کہ صوبے میں مکمل امن و امان کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی اداروں کی قربانیاں قابل تحسین ہیں۔

بقیہ اُستمان 10

کیا تھا، جس میں علاقے کے سفید ریش، معتبرین اور عمائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر مولانا سیف اللہ، مولانا عصمت اللہ، ضیا خان ترین، حاجی عبداللہ خان زادران، حاجی نور جان ترین، حافظ نائیک محمد کاکڑ، اقبال آغا، نور زمان، حمید اللہ ناصر اور چیف خدائی رحیم سالانی سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔

بقیہ اُستمان 11

عام سیاسی مفادات کے تناظر میں دیکھنے والے درحقیقت کج فہمی کا شکار ہیں، کیونکہ جمعیت کی سیاست محض اقتدار کے حصول یا عارضی سیاسی مفادات کے گرد نہیں گھومتی بلکہ اس کی بنیاد ایک نظریاتی نصب العین، دینی تشخص، قومی خودمختاری اور عوامی خدمت پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علماء اسلام نے ہر دور میں نامساعد حالات، سیاسی دباؤ، مشکلات اور آزمائشوں کے باوجود اپنے اصولی موقف پر سمجھوتہ نہیں کیا

بقیہ اُستمان 12

حقوق کی جدوجہد کو نئی قوت دے گا، جس سے مرکزی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن خصوصی خطاب کریں گے اور آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے المرکز الاسلامی دفتر جماعت اسلامی گوادر میں جماعت اسلامی ضلع گوادر کے نومنتخب امیر مولانا لیاقت بلوچ کی تقریب حلف برداری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مولانا لیاقت بلوچ نے بحیثیت امیر ضلع گوادر اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔

بقیہ اُستمان 13

بادی اور کہا کہ عوام ایکسپریس پہلے ایسی حالت میں تھی کہ اسے دیکھنے کو دل نہیں کرتا تھا تاہم اب اسے بہترین انداز میں تیار کیا گیا ہے۔ اس ٹرین کو کامیاب بنائیں گے اور اسے ناکام بنانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی۔ عوام ایکسپریس کی نجکاری کے بعد نئی ترین کی آزمائش مکمل کر لی گئی ہے اور نجی شعبے کے تعاون سے سفر شروع کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر حنیف عباسی نے کہا کہ وزیراعظم کے وژن کے مطابق ٹرینیں نجی شعبے کے حوالے کی جا رہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 14

رونما جا رہا ہے۔ اسلام آباد میں بیٹھے حکام کو بلوچستان کے معروضی حالات کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل (ر) قمر جاوید باجوہ کی مدت ملازمت میں توسیع کے موقع پر بی این پی کے چار ووٹ دینے کے نتیجے میں اگر 300 سے زائد افراد بازیاب ہوئے تو گھاٹے کا سودا نہیں تھا، کیونکہ اس عمل میں بی این پی کا کوئی ذاتی مقصد نہیں تھا۔ آغا حسن بلوچ کا کہنا تھا کہ سرفراز بگٹی اور انوارالحق کاکڑ کہتے ہیں کہ بلوچستان میں لاپتہ افراد کا کوئی مسئلہ نہیں، حالانکہ یہ ایک اہم مسئلہ ہے۔

بقیہ اُستمان 15

کے موقع پر وفاقی وزیر احسن اقبال نے مزار اقبال پر حاضری دی، پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کر کے شاعر مشرق کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مہمانوں کی کتاب میں اپنے تاثرات بھی قلمبند کیے۔ اس موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ علامہ اقبال نے برصغیر کے مسلمانوں کو ان کے شاندار ماضی کے روشن پہلوؤں سے روشناس کرایا اور ان میں یہ یقین پیدا کیا کہ وہ اپنی صلاحیتوں، اجتماعی قوت اور بلند کردار کے ذریعے بڑے سے بڑے کارنامے سرانجام دے سکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 16

یہ کانفرنس ورلڈ ایسوی ایشن آف انویسٹمنٹ پروموشن ایجنسیز کے زیر اہتمام 10 سے 12 نومبر 2026 تک سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں منعقد کی جا رہی ہے۔ رواں سال کانفرنس کا موضوع پائیدار ترقی اور مشترکہ خوشحالی کے لیے عالمی سرمایہ کاری کا فروغ منتخب کیا گیا ہے۔ سرمایہ کاری بورڈ کے اعلامیہ کے مطابق وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ اس اہم ترین عالمی پلیٹ فارم پر پاکستان کی نمائندگی کر رہے ہیں

بقیہ اُستمان 17

عبدالکبیر شاکر نے کہا ہے کہ 15 نومبر کو کوئٹہ میں مرکزی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن اور امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی قیادت میں عظیم الشان جلسہ عام منعقد ہوگا، جس میں علمائے کرام، مدارس کے طلبا اور عوام الناس بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بدامنی، دہشت گردی، بارڈرز اور شاہراہوں کی بندش، پٹرولیم مصنوعات پر بھتہ خوری اور عوام کو درپیش دیگر مسائل کے خلاف آواز بلند کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 18

پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے 2016 میں ایف ایس سی کرنے کے بعد 2017 کو میں نے لسبیلہ یونیورسٹی کامرس ڈیپارٹمنٹ میں ایڈمیشن لیا جہاں میری دوستی زوہیب کبرانی سے ہوئی 2021 کو میرا ڈگری کمپلیٹ ہوگیا ایک سال تک میں نوکری کی تلاش میں رہا پھر 2022 کو میرے بینک الفلاح میں تربت میں جاب لگ گئی دو سال کے عرصے تک میں نے بطور کیشئر کام کیا اور 2024 کو زوہیب کبرانی سے میرا حال احوال ہوگیا

بقیہ اُستمان 19

تے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال نے اپنی شاعری سے قوم میں بیداری، خودی اور آزادی کا شعور اجاگر کیا، انہوں نے نوجوان نسل کو بلند عزائم، خود اعتمادی اور عمل کا درس دیا۔ پی پی پی میڈیا سیل سے جاری پیغام میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ علامہ اقبال کا فکر و فلسفہ آج بھی امید، اتحاد اور قومی ترقی کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کو حقیقی خراجِ عقیدت ان کے افکار کو قومی زندگی، تعلیمی نظام اور عملی کردار کا حصہ بنانے میں ہے۔

بقیہ اُستمان 20

اقبال نے نوجوان نسل کو بلند نظری، مسلسل جدوجہد اور اپنے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کا درس دیا۔ پیر کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر یوم اقبال کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ اقبال کے افکار و نظریات ہمیں ایک مضبوط، خوشحال، خودمختار اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کے لیے علم، اتحاد، رواداری اور مسلسل جدوجہد کا پیغام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم اقبال کے موقع پر ہمیں عہد کرنا چاہیے کہ ہم شاعر مشرق کے خوابوں کی تعبیر کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے اور پاکستان کو ترقی و خوشحالی کی نئی بلندیوں تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

بقیہ اُستمان 21

گیا۔ اس موقع پر قوم نے اپنے عظیم قومی شاعر کو خراج عقیدت پیش کیا، جنہوں نے اپنی شاعری، فکر اور فلسفے کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں خودی، خودداری، آزادی اور الگ قومی تشخص کا شعور بیدار کیا اور ایک آزاد مسلم ریاست کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی۔ علامہ محمد اقبال 9 نومبر 1877 کو سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ان کی فکر مشرق کی روحانیت اور مغرب کے فلسفے کا حسین امتزاج ہے، جس نے انہیں عالمی سطح پر ایک منفرد مقام عطا کیا۔ ان کی شاعری نے مسلمانوں کو غلامی، مایوسی اور فکری جمود سے نکل کر خود اعتمادی، عمل اور جدوجہد کا راستہ دکھایا۔ علامہ اقبال نے 1930 میں خطبہ الہ آباد کے دوران برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ ریاست کا واضح تصور پیش کیا، جو بعد ازاں تحریکِ پاکستان کی فکری بنیادوں میں شامل ہوا۔ ان کے افکار اور سیاسی بصیرت نے قائداعظم محمد علی جناح کی جدوجہد اور قیام پاکستان کی تحریک کو فکری سمت فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 22

2 لاکھ تربیت یافتہ پولیو ورکرز کو متحرک کیا، تاکہ تقریباً 2 کروڑ 40 لاکھ (24 ملین) بچوں کو معذور کر دینے والی بیماری سے محفوظ رکھا جا سکے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق، اس کے فیلڈ ورکرز نے سرکاری حکام اور شراکت دار تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کیا تاکہ ویکسینیشن کی سرگرمیوں کو مربوط بنایا جا سکے، کمیونٹیز کو متحرک کیا جا سکے اور اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو سے بچا کے قطرے پلائے جائیں۔ ڈبلیو ایچ او نے پاکستان میں پولیو کے خاتمے کی کوششوں کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور اس بات پر زور دیا کہ مسلسل ویکسینیشن، کمیونٹی کی شمولیت اور عوامی صحت کے مربوط اقدامات کے ذریعے اس بیماری کا خاتمہ ممکن ہے۔

بقیہ اُستمان 23

اسمبلی سے لاپتہ افراد سے متعلق منظور کیے گئے انسداد دہشت گردی بلوچستان ترمیمی ایکٹ 2025 پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے اور لاپتہ افراد کے معاملے پر کیے گئے وعدوں کو عملی شکل دی جائے۔ اپنے بیان میں نصراللہ بلوچ نے کہا کہ منظور شدہ قانون میں گواہوں کے تحفظ سے متعلق بعض نکات پر انہیں تحفظات ہیں، تاہم وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو چاہیے کہ وہ لاپتہ افراد کے مسئلے کے حل کے حوالے سے اپنا وعدہ پورا کریں۔ بلوچستان میں جتنی جلدی یہ مسئلہ حل ہوگا، اتنی ہی جلد امن کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ لاپتہ افراد کے معاملے پر منفی سوچ ختم کرنے اور اس مسئلے کو سنجیدگی سے حل کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 24

افسران کے بنیادی ملٹری پروٹوکول کو روند ڈالا بھارتی نیوز ایجنسی اے این آئی کی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بھارتی آرمی چیف اور دیگر جرنیل وزیر دفاع سے ملاقات کیلئے قطار میں کھڑے ہیں، جبکہ سیکیورٹی کمانڈو انہیں گھورتے دکھائی دے رہے ہیں اور سلیوٹ تک نہیں کیا آر ایس ایس کے نظریات سے متاثر وزیر دفاع کیساتھ فوٹوسیشن کیدوران بھارتی جرنیلوں کا بار بار اٹھنا اور بیٹھنا عسکری آداب اور پیشہ ورانہ تربیت کے فقدان کو نمایاں کرتا ہے بھارتی جریدہ دی وائر کے مطابق بھارتی فوج کو انڈینائزیشن کے نام پر آر ایس ایس کے ہندوتوا نظریے سے ہم آہنگ اور نظریاتی طور پر تابع فورس بنانے کی کوششیں جاری ہیں

بقیہ اُستمان 25

اشیاء، ادویات اور حسن و آرائش کی مصنوعات کی تیاری سمیت دیگر اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سید ندیم عالم شاہ کے بڑے صاحبزادے ڈاکٹر سید طلحہ شاہ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر حکیم محمد عثمان نے مرجبہ فوڈ انڈسٹریز کے مختلف شعبہ جات اور ادارے کی جانب سے جڑی بوٹیوں کی افادیت کو بروئے کار لاتے ہوئے معیاری غذائی اشیاء، ادویات اور بوٹی مصنوعات کی تیاری کے حوالے سے آگاہ کیا۔

بقیہ اُستمان 26

الرحمن نے کہا کہ اقبال کی شاعری نے برصغیر کی معاشرت پر گہرے اثرات مرتب کیے اور ان کے افکار نے نہ صرف برصغیر بلکہ پوری دنیا میں گہرے نقوش چھوڑے۔ اقبال نے دو قومی نظریے کا تصور پیش کیا اور مسلمانوں کو اپنی الگ شناخت، تشخص اور آزادانہ حیثیت کا شعور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کلام اقبال نے ملت میں خودی کا جذبہ بیدار کیا اور مسلمانوں کو غلامانہ سوچ سے نکل کر خود اعتمادی اور آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کا درس دیا۔

بقیہ اُستمان 27

شعور بیدار کیا، خطبہ الہ آباد قیام پاکستان کی فکری بنیادوں میں اہم مقام رکھتا ہے۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف میڈیا سے جاری بیان کے مطابق سپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ اقبال کا فلسفہ خودی خود اعتمادی، کردار سازی اور نظم و ضبط کا درس دیتا ہے، علامہ اقبال کا پیغام نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہے۔

بقیہ اُستمان 28

، جلسوں اور ریلیوں کی بھرپور حمایت اور تائید کا اعلان کرتے ہوئے پارٹی کے تمام ضلعی تنظیموں، عہدیداروں، کارکنوں اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس احتجاجی تحریک میں بھرپور شرکت کر کے اسے کامیاب بنائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اس وقت پورا صوبہ، بالخصوص پشتونخوا وطن، دہشت گردی، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری اور شاہراہوں کی مسلسل بندش جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ عوام کی جان و مال غیر محفوظ ہیں، کاروبار زندگی مفلوج ہو چکا ہے اور اہم شاہراہوں پر سفر کرنا بھی انتہائی خطرناک اور دشوار بن چکا ہے۔ ان تمام حالات نے عوام کو شدید مشکلات اور عدم تحفظ سے دوچار کر رکھا ہے۔

بقیہ اُستمان 29

ایک عظیم ذریعہ بنے۔ ان کے افکار نے مسلمانوں کو ایک الگ قومی شناخت اور آزاد وطن کے حصول کے لیے فکری سمت فراہم کی۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبال محض ایک عظیم شاعر ہی نہیں بلکہ ایک ایسے مدبر، مفکر اور صاحبِ بصیرت رہنما تھے جنہوں نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا اور انہیں اپنی صلاحیتوں پر اعتماد، بلند مقاصد کے تعین اور مسلسل جدوجہد کا درس دیا۔ ان کا تصورِ خودی انسان کو اپنی پہچان، خودداری، کردار کی مضبوطی اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا شعور عطا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کا خواب ایک ایسے معاشرے کا قیام تھا جہاں عدل و انصاف، مساوات، علم، برداشت، اخوت اور انسانی وقار کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔ آج پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے اور ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ ریاست بنانے کے لیے ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کے افکار اور تعلیمات کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 30

عملے نے جرائم پیشہ عناصر اور منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2 خواتین سے 2 کلو 92 گرام منشیات برآمد کر کے انہیں گرفتار کر لیا۔ خواتین کراچی کے سرجانی ٹاؤن کی رہائشی ہیں ان کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ اُستمان 31

تقاضوں سے مکمل ہم آہنگ ہے، نوجوان نسل کو ان کے افکار سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے علم، تحقیق، سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانا چاہیے۔ اپنے پیغام میں وفاقی وزیر نے کہا کہ فکرِ اقبال اور وزیراعظم کی قیادت میں نوجوان نسل کو ڈیجیٹل پاکستان کے وژن اور فلسفہ خودی سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ علامہ اقبال نے نوجوانوں کو شاہین کی بلند پروازی، خود اعتمادی، خودداری اور مسلسل جدوجہد کا جو پیغام دیا، آج اسی جذبے کو جدید علوم اور ٹیکنالوجی کے ذریعے عملی شکل دینے کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 32

جذبات کی ترجمانی ہیں۔ پیر کو جاری اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ غزہ میں بارشوں سے ڈوبتے خیمے، شدید سردی، بھوک اور بے بسی کا شکار معصوم بچے پوری انسانیت کے لیے لمحۂ فکریہ ہیں۔ اس وقت سب سے بڑی ضرورت محفوظ خیموں کی فوری فراہمی اور متاثرہ خاندانوں کو سردی اور بارش سے بچانا ہے۔ حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے پاکستانی عوام، عالم اسلام، مخیر حضرات، کاروباری برادری اور دنیا بھر کے انسانیت دوست افراد سے اپیل کی کہ فوری طور پر محفوظ خیموں، کمبلوں، گرم کپڑوں، خوراک اور ادویات کے لیے مالی وسائل فراہم کریں اور مستند امدادی اداروں کے ذریعے ان کی فوری ترسیل یقینی بنائیں۔

بقیہ اُستمان 33

ذریعے امت مسلمہ کو روحانی بیداری، اتحاد اور آزادی کا درس دیا، فلسفہ خودی نوجوانوں میں خود اعتمادی، بلند حوصلے اور اپنی صلاحیتوں پر یقین پیدا کرتا ہے، اقبال کے افکار آج بھی نئی نسل کے لیے فکری رہنمائی اور عملی جدوجہد کا پیغام ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اقبال کا تصور پاکستان ایک آزاد، ترقی پسند اور باوقار قوم کی تشکیل کا عکاس ہے، ہمیں اقبال کے خواب کے مطابق ایسا پاکستان تشکیل دینا ہے جہاں امید، مساوات اور جمہوری اقدار کو فروغ حاصل ہو۔

بقیہ اُستمان 34

ایک آزاد وطن کے خواب کی بنیاد بنا۔ ان کی تعلیمات آج بھی نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہیں، جو ہمیں محنت، علم، خوداعتمادی اور بلند حوصلوں کا درس دیتی ہیں۔ سردار کوہیار خان ڈومکی نے کہا کہ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم علامہ اقبالؒ کے افکار و نظریات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں اور پاکستان کی ترقی، خوشحالی، استحکام اور روشن مستقبل کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبالؒ کا پیغام آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے رہنمائی کا ایک روشن ذریعہ ہے۔

بقیہ اُستمان 35

ڈیرش کے نائب صدر اور امیابلا بیکرز، سوئیٹس اینڈ سپرا سٹور کھاریاں کے بانی اور چیف ایگزیکٹو میر محمد عثمان نے شاعر مشرق علامہ اقبال کے 149ویں یوم ولادت کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ میر محمد عثمان نے کہا کہ اقبال کی شاعری اور فلسفے کی روح عشقِ رسولؐ ہے، انہوں نے اپنی فکر انگیز شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں خودی، خودداری، اتحاد، آزادی اور بیداری کا جذبہ پیدا کیا جبکہ امت مسلمہ کو علم اور کردار کی قوت سے سر اٹھا کر جینے کی تعلیم بھی دی۔ اقبال کا فلسفہ خودی نوجوان نسل کو اپنی صلاحیت اور ٹیلنٹ پہچاننے اور صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کا درس دیتا ہے

بقیہ اُستمان 36

او ڈاکٹر شعیب اکرم مینگل، ڈی ای او غلام حیدر کی شرکت سیمینار میں تمام محکموں کے افسران، اساتذہ اور طلبہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی مقررین نے 9 نومبر یوم اقبال کے حوالے سے تقاریر کیں قومی شاعر علامہ محمد اقبال کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 37

مثال ہے۔ یہی روایات لورالائی کی اصل خوبصورتی اور اجتماعی بھائی چارے کی پہچان ہیں۔ اس موقع پر ہندو برادری کے لیے پولیس فورس کی جانب سے مکمل سیکیورٹی فراہم کی گئی جبکہ نگرانی ایس ڈی پی او غلام اکبر کر رہے تھے ہندو برادری نے دیوالی کی مناسبت سے بھجن گائے اور شاندار آتش بازی کا مظاہرہ کرکے مزید دیوالی کی خوشی کو چار چاند لگوائے۔

بقیہ اُستمان 38

ایک الگ قومی تشخص کا شعور بیدار کیا، جو تحریک پاکستان کی فکری بنیاد بنا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبالؒ کا فلسفہ خودی انسان کو اپنی صلاحیتوں پر اعتماد، بلند مقاصد کے تعین اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے۔ ان کا پیغام محض شاعری تک محدود نہیں بلکہ ایک ایسی فکری رہنمائی ہے جو نوجوان نسل کو علم، کردار، خودداری، محنت اور قومی ذمہ داریوں کا احساس دلاتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ آج کے دن ہمیں اس عزم کی تجدید کرنی چاہیے کہ ہم علامہ اقبالؒ کے افکار کی روشنی میں قومی اتحاد، تعلیم، ترقی، امن اور خوشحالی کے فروغ کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کریں گے۔ بالخصوص نوجوان نسل کو چاہیے کہ وہ علامہ اقبالؒ کے تصورِ شاہین، بلند نظری اور خودی کو اپنا نصب العین بناتے ہوئے ملک و قوم کی تعمیر و ترقی میں بھرپور حصہ لے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک مضبوط، خوشحال اور ترقی یافتہ پاکستان کی تشکیل کے لیے باہمی احترام، قومی یکجہتی، مثبت سوچ اور عملی جدوجہد ناگزیر ہے۔ یوم اقبالؒ ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ قومیں محض خواب دیکھنے سے نہیں بلکہ عزم، علم، اتحاد اور مسلسل محنت سے ترقی کرتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 39

کہا ہے کہ شاعر مشرق حضرت علامہ محمد اقبالؒ کی شخصیت، فکر اور شاعری ہماری قومی تاریخ کا عظیم سرمایہ ہیں۔ انہوں نے اپنی شاعری اور فکری بصیرت کے ذریعے برصغیر کے مسلمانوں میں آزادی، خودی، خودداری اور قومی تشخص کا شعور اجاگر کیا اور ایک آزاد وطن کے تصور کو فکری بنیاد فراہم کی۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبالؒ کا فلسفہ خودی انسان کو اپنی پہچان، صلاحیتوں اور مقصدِ حیات کا ادراک کرنے کے ساتھ ساتھ بلند حوصلے، مستقل مزاجی اور عملی جدوجہد کی ترغیب دیتا ہے۔ ان کی تعلیمات آج بھی بالخصوص نوجوان نسل کے لیے رہنمائی کا بہترین ذریعہ ہیں، جو انہیں علم و شعور، کردار سازی، محنت اور قومی خدمت کی جانب راغب کرتی ہیں۔

بقیہ اُستمان 40

کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں، جنہیں محض معمول کے طبی واقعات قرار دے کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع شیرانی سے تعلق رکھنے والے اہلکار سمیع اللہ کی 5 نومبر اور ضلع ژوب سے تعلق رکھنے والے اہلکار مرزا خان کی 7 نومبر کو موت کے واقعات کے ساتھ ساتھ دیگر زیر تربیت اہلکاروں کی اچانک طبیعت خراب ہونے کے معاملے کی مکمل، غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات ناگزیر ہیں۔ پولیس حکام کی جانب سے فوڈ پوائزننگ اور ناقص خوراک کے امکان کو مسترد کرنا کافی نہیں، بلکہ ان واقعات کے اصل اسباب اور حقائق عوام کے سامنے لانا انتظامیہ کی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 41

کیا گیا، جس میں شاعر مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ کی ملی، ادبی اور فکری خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ یوم اقبال کے مرکزی سلسلے میں گورنمنٹ ماڈل داؤد ہائی اسکول قلات میں ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس میں ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری، ایف سی کرنل نوید، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن شاہ اللہ شاہ، پرنسپل ماڈل داؤد ہائی اسکول غلام مصطفیٰ ننگولی، اساتذہ کرام اور طلباء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ اس موقع پر طلباء نے ملی نغمے، ٹیبلوز اور علامہ اقبال کی شخصیت، شاعری اور فلسفہ خودی کے حوالے سے اردو اور انگریزی میں تقاریر پیش کیں۔

بقیہ اُستمان 42

جبکہ اتوار 9 نومبر کو مرحومہ کی رسم قل ادا کی گئی جس میں لواحقین، رشتہ داروں اور مختلف مکاتب فکر کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

بقیہ اُستمان 43

خوشیوں میں شرکت کی۔ لورالائی کی قبائلی روایات کے مطابق مذہب اور عقیدے سے بالاتر ہو کر تمام اقلیتوں کو معاشرے کا اہم حصہ سمجھا جاتا ہے، جہاں مقامی قبائل اور شہری ایک دوسرے کی خوشیوں اور غموں میں برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ تقریبات کے موقع پر ہندو برادری کی حفاظت کے لیے پولیس فورس کی جانب سے سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات کیے گئے تھے، جن کی براہِ راست نگرانی ایس ڈی پی او غلام اکبر کر رہے تھے۔ دیوالی کی مناسبت سے ہندو برادری کی جانب سے مذہبی بھجن گائے گئے جبکہ شاندار آتش بازی کا مظاہرہ بھی کیا گیا، جس نے دیوالی کی خوشیوں کو دوبالا کر دیا۔ ہندو برادری نے انتظامیہ اور شہریوں کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 44

عراقچی نے اس کے ایک حصے پر ردعمل دیا ہے، انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ جنگ امریکی عوام میں غیر مقبول ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکی صدر جانتے ہیں امریکی عوام کی اکثریت اسرائیل سے سخت نالاں ہے، ٹرمپ عوامی ناراضی کی وجوہات سمجھنے میں الجھن کا شکار دکھائی دیتے ہیں۔ عباس عراقچی نے کہا کہ امریکی عوام اسرائیل کی جانب سے امریکا کو نہ ختم ہونے والی جنگوں میں دھکیلنے سے تنگ آچکے ہیں، امریکی عوام اب مزید طویل جنگیں نہیں چاہتے۔

بقیہ اُستمان 45

شروع ہونے والی اس فکری نشست میں ادب، ثقافت، تاریخ سے وابستہ ممتاز شخصیات، نوجوانوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پینل ڈسکشن کی میزبانی کے فرائض معروف ماہر تعلیم و ادیب پروفیسر ڈاکٹر شکور زاہد نے سرانجام دیے، جبکہ ادب و ثقافت کے ممتاز دانشوروں، احمد مہر، پروفیسر شاد جی شمیم اور سفر خان راسکوئی نے بطور پینلسٹ خاران کی تاریخی اہمیت اور قدیم تہذیبوں پر تفصیلی اظہار خیال کیا۔

بقیہ اُستمان 46

نے نہایت خوبصورت اور مؤثر انداز میں انجام دیے، جبکہ ڈاکٹر شہزاد حیدر مہمانِ خصوصی اور شاہنواز خان اعزازی مہمان تھے۔ اس موقع پر مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے علامہ اقبال کی عظیم شخصیت، علمی و ادبی خدمات اور برصغیر کے مسلمانوں میں بیداری پیدا کرنے کے حوالے سے ان کے تاریخی کردار پر روشنی ڈالی۔ تقریب کا ایک اہم پہلو طلبہ کی بھرپور شرکت تھی، جنہوں نے علامہ محمد اقبال کی زندگی، شاعری اور فلسفے کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر پیش کیں اور ان کے منتخب اشعار بھی سنائے۔

بقیہ اُستمان 47

سے پیش کی گئی دو روزہ تجویز اب بھی برقرار ہے، اگر امریکا ایران کی شرائط پوری کرے جن میں تمام محاذوں پر جنگ کے خاتمے سمیت دیگر شرائط شامل ہیں، تو اس کے مثبت نتائج سامنے آ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر واشنگٹن نے جنگ کا راستہ اختیار کیا تو پھر ایران کے الرٹ اور جنگی تجربہ رکھنے والے جنگجو بھرپور جواب دیں گے۔ واضح رہے کہ مجوزہ ایرانی منصوبے کے تحت پہلے مرحلے میں امریکا معاہدے پر عمل درآمد کے لئے عملی اقدامات کرے گا جبکہ اگلے روز آبنائے ہرمز بحری ٹریفک کے لئے کھول دی جائے گی اور جہازوں کی آمدورفت معمول پر آجائے گی۔

بقیہ اُستمان 48

بعد ملک چھوڑنا پڑا تھا، بنگلہ دیشی حکومت ان کی انڈیا سے حوالگی کے لیے کوششیں کر رہی ہے، تاہم ماضی میں حکومت نے ان اطلاعات کو مسترد کیا تھا کہ وطن واپسی کے لیے انہیں نئی شناختی دستاویزات کی ضرورت ہے۔ شیخ حسینہ نے رواں ماہ امریکی خبرایجنسی کو ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ وہ ہر صورت دسمبر میں بنگلہ دیش جائیں گی، اب لندن میں بنگلہ دیش کے اعلی سفارت کار کو ای میل کے ذریعے بھیجے گئے ایک خط میں شیخ حسینہ کے وکیل نے ان کے لیے پاسپورٹ اور قومی شناختی کارڈ جاری کرنے کی ضروری کارروائی کرنے کی درخواست کی ہے۔ شیخ حسینہ کے معاون ابوعبیدہ آرین نے کہا کہ یہ ان کی وطن واپسی کی جانب ایک اہم قدم ہے، سابق حکومت کی جانب سے دستاویزات منسوخ کیے جانے کے بعد محترمہ اپنی بنیادی شہری حیثیت اور حقوق بحال کرانے اور ضروری دستاویزات حاصل کرنے کی منتظر ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شیخ حسینہ دسمبر تک بنگلہ دیش واپس آنے کے لیے پرعزم ہیں اور وہ یقیناً وطن واپس جائیں گی۔ بنگلہ دیشی حکومت کی جانب سے فوری طور پر اس معاملے پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ بنگلہ دیش کے نائب وزیر خارجہ ہمایوں کبیر نے کہا تھا کہ بنگلہ دیش انڈیا کے ساتھ حوالگی کے معاہدے کے تحت شیخ حسینہ کو واپس لانا چاہتا ہے۔ تاہم انڈیا انہیں بنگلہ دیش کے حوالے کرنے سے انکار کر چکا ہے، ہم چاہتے ہیں کہ حسینہ کو ہمارے حوالے کیا جائے اور ایسا ہو کر رہے گا، وہ دہشت گرد اور مفرور ہیں، بنگلہ دیش اور انڈیا کے درمیان حوالگی کا باقاعدہ معاہدہ موجود ہے۔ یاد رہے کہ 5 اگست 2024 کو طلبہ کی قیادت میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں کے نتیجے میں شیخ حسینہ کی حکومت ختم ہونے کے بعد بنگلہ دیشی فوج نے انہیں انڈیا منتقل کر دیا تھا، 2025 میں ایک خصوصی ٹریبونل نے انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں انہیں سزائے موت سنائی تھی۔ عدالت نے قرار دیا تھا کہ وہ مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کا حکم دینے کی ذمہ دار تھیں، جس کے نتیجے میں سیکڑوں افراد ہلاک اور ہزاروں زخمی ہوئے اور اقوام متحدہ کے مطابق اس دوران ہلاک ہونے والوں کی تعداد تقریباً 1,400 تھی۔

بقیہ اُستمان 49

۔ حاجی خان محمد بزنجو نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنان اپنے شہید قائدین کے نظریے سے وابستگی رکھتے ہیں اور جمہوری عمل کے ذریعے عوامی مسائل اجاگر کرنے اور ان کے حل کے لیے کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا روشن مستقبل مضبوط جمہوری اداروں، آئین کی بالادستی، سیاسی برداشت اور قومی یکجہتی سے وابستہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی جمہوریت، عوامی حقوق، قومی یکجہتی اور پاکستان کی ترقی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو اور شہید محترمہ بےنظیر بھٹو نے حق و سچ کے ساتھ کھڑے ہونے، ظلم کے سامنے نہ جھکنے اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد کا درس دیا۔ سیاسی جدوجہد کے دوران کارکنوں نے گولیاں کھائیں اپنے پیاروں کے جنازے اٹھائے اور گھروں کو جلتے دیکھا لیکن پیپلز پارٹی کا پرچم نہیں چھوڑا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے شہید قائد ذوالفقار علی بھٹو، شہید جمہوریت محترمہ بےنظیر بھٹو کے مشن کو ان کے صاحبزادے چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری آگے لیکر چل رہے ہیں اور پاکستان کے نوجوانوں کیلئے بلاول بھٹو زرداری امید کی آخری کرن ہیں

بقیہ اُستمان 50

کو بلا امتیاز مذہب، رنگ و نسل مساوی حقوق حاصل ہیں۔ اقلیتیں ملکی سماجی، معاشی، تعلیمی اور قومی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ پاکستان کی ترقی اور خوشحالی میں ہندو برادری سمیت تمام اقلیتی برادریوں کی خدمات قابل قدر ہیں۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناحؒ کے وژن کے مطابق پاکستان میں بسنے والی تمام اقلیتوں کو اپنے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی گزارنے، عبادات کرنے اور اپنی مذہبی و ثقافتی روایات پر عمل کرنے کی مکمل آزادی حاصل ہے۔

بقیہ اُستمان 51

مذاکرات شروع ہونے سے پہلے پابندیاں اور بحری ناکہ بندی ختم کرنے کا مطالبہ ہرگز غیر معقول نہیں بلکہ غیر معقول اقدام تو مذاکرات کے دوران جنگ شروع کرنا ہے۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ ایران اپنے قومی مفادات پر کوئی سمجھوتا نہیں کرے گا، امریکا ایران کے مطالبات مان لیتا ہے تو آبنائے ہرمز میں سیکیورٹی بحال ہو جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکی آئرن گیٹ ٹاسک فورس امریکا کے وسط مدتی انتخابات کے نتائج سے توجہ ہٹانے کے لیے ہے، امریکا کو سمجھ جانا چاہیے کہ جنگ کی حمایت کتنی مہنگی پڑتی ہے۔

بقیہ اُستمان 52

کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔ لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کے بجلی بل کی درستگی فوراً کی جائے۔ احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بجلی بل کی درستگی کر دی۔ جس سے درخواست گزار کو بجلی کے بل پر 53160 روپے کا ریلیف فراہم ہوا۔ اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 53

مقامات پر عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز اور آسٹریلین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے مطابق حملہ پیر، 9 نومبر 2026 کی علی الصبح روس کے شہر کیریش میں کیا گیا، جہاں واقع کیریش آئل ریفائنری کو نشانہ بنایا گیا۔ کیریش ریفائنری روس کی دوسری بڑی تیل صاف کرنے والی تنصیب ہے، جسے کیریشنفٹیو رگ سنتھیز بھی کہا جاتا ہے۔ اس ریفائنری میں سالانہ تقریباً 2 کروڑ میٹرک ٹن خام تیل پراسیس کرنے کی صلاحیت ہے، جو تقریباً 4 لاکھ بیرل یومیہ بنتی ہے۔ یہاں پیٹرول، ڈیزل، فضائی ایندھن اور دیگر پیٹرولیم مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔ روس کے شمال مغربی علاقوں میں ایندھن کی فراہمی کے لیے یہ تنصیب انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔

بقیہ اُستمان 54

آچکے ہیں۔ عباس عراقچی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ امریکی عوام اب مزید ایسی جنگیں نہیں چاہتے جن میں اسرائیل کی وجہ سے امریکا ملوث ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی شہری اسرائیل کی جانب سے امریکی انتظامیہ کو طویل اور مسلسل جنگوں میں الجھانے سے بیزار ہو چکے ہیں، امریکی عوام اب مزید یہ صورت حال برداشت کرنے کے لیے تیار نہیں اور مشرق وسطیٰ کے عوام بھی ان مسلسل جنگوں سے تنگ آچکے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ کا یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس تبصرے کے بعد سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے کہا تھا کہ امریکی عوام میں اسرائیل کے لیے شدید ناپسندیدگی پائی جاتی ہے۔ ٹرمپ نے وسط مدتی انتخابات میں اپنی جماعت کو ہونے والے نقصان کی وجوہات میں ایران جنگ، ایندھن کی بڑھتی قیمتوں اور اسرائیل مخالف جذبات کو بھی شامل کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 55

کی شدت میں اضافے کے باوجود گیس کی مسلسل عدم فراہمی اور کم پریشر کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں خصوصاً صبح سویرے اور دن کے مختلف اوقات میں گیس کی بندش اور کم پریشر نے گھریلو معمولات بری طرح متاثر کردیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گیس کی عدم فراہمی کے باعث خواتین بچوں بزرگوں اور دیگر شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے گیس کی سہولت میسر نہ ہونے کے باوجود صارفین کو بھاری بھرکم بلوں کی ادائیگی پر مجبور کیا جا رہا ہے جو عوام کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔ انہوں نے گیس حکام سے مطالبہ کیا کہ سیٹلائٹ ٹاؤن اور ملحقہ علاقوں میں گیس پریشر کی فوری بحالی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے اور موسم سرما کے دوران گیس کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 56

نے کہا کہ علامہ اقبال نے ایک ایسے معاشرے کا تصور پیش کیا جو عدل و انصاف، مساوات، تعلیم، رواداری اور انسانی وقار پر مبنی ہو۔ ان کے افکار ہمیں اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، خود اعتمادی پیدا کرنے اور قومی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کا درس دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فکرِ اقبال کو محض تقریبات اور تحریر تک محدود رکھنے کی بجائے اسے عملی زندگی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے نوجوان نسل کو اقبال کے پیغام سے روشناس کرانا اور ان میں علم، کردار، خودداری اور عمل کا جذبہ پیدا کرنا قومی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا پیغام آج بھی قوم کے لیے مشعلِ راہ ہے اقبال نے مسلمانوں کو خودی، اتحاد اور عمل کا درس دیا، جس پر عمل کر کے نوجوان نسل ملک کو ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن کرسکتی ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اقبال کے افکار کی روشنی میں پاکستان کو ایک مضبوط، خوشحال اور اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

بقیہ اُستمان 57

محض شاعری تک محدود نہیں بلکہ ایک ایسا جامع نظریہ ہے جو انسان کو اپنی صلاحیتوں کی پہچان، بلند مقاصد کے تعین اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے کلام میں نوجوان نسل کو خصوصی اہمیت دی اور اسے شاہین کی علامت کے ذریعے بلند پروازی، خود اعتمادی، جرات کردار اور آزادانہ فکر کا پیغام دیا۔ اقبال کا تصورِ خودی انسان کو اپنی ذات کی پہچان، عزت نفس اور اپنی صلاحیتوں پر اعتماد کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

بقیہ اُستمان 58

لیے امدادی کارروائیاں جاری ہیں اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی، رائٹرز اور الجزیرہ کے مطابق یہ حادثہ 6 یا 7 نومبر 2026 کو سینیگال کے علاقے کیبیمیر (Kébémer) کے ساحل کے قریب پیش آیا۔ کشتی میں سوار افراد غیر قانونی طریقے سے سمندری راستے کے ذریعے یورپ، بالخصوص اسپین کے کینری جزائر پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ سینیگال کی وزارت داخلہ نے ابتدائی بیان میں 21 لاشیں ملنے اور صرف ایک شخص کے زندہ بچائے جانے کی تصدیق کی تھی۔ تاہم امدادی کارروائیوں اور لاشوں کی مزید بازیابی کے بعد سینیگال کی سرکاری خبر رساں ایجنسی اے پی ایس نے ہلاکتوں کی تعداد کم از کم 34 بتائی۔ بعد ازاں اتوار کی شب ہنگامی امدادی اداروں نے ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 35 ہونے کی تصدیق کر دی۔ حکام کے مطابق کشتی میں سوار افراد کی اصل تعداد معلوم نہیں ہو سکی اور متعدد افراد تاحال لاپتا ہیں۔

بقیہ اُستمان 59

فیلوشپ)، پروفیسر کریم بخش (پیڈیاٹرک آرتھوپیڈک فیلوشپ)، ایسوی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر طارق حسنی (آرتھروپلاسٹی فیلوشپ)، ایسوی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسلم مینگل (پیڈیاٹرک آرتھوپیڈک فیلوشپ) اور ایسوی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر اسد خان غلزئی (ہینڈ اینڈ اپر لمب سرجری فیلوشپ) کو سپروائزر مقرر کیا گیا ہے۔ پی ایم اے بلوچستان نے اسے صوبے کی طبی برادری کے لیے بڑا اعزاز قرار دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق اس اقدام سے صوبے کے نوجوان آرتھوپیڈک سرجنز کو اعلیٰ تربیت کے لیے دیگر صوبوں میں نہیں جانا پڑے گا اور وہ کوئٹہ ہی میں تجربہ کار اساتذہ کی نگرانی میں فیلوشپ حاصل کر سکیں گے، جس کا براہ راست فائدہ بلوچستان کے مریضوں کو ہوگا۔ پی ایم اے بلوچستان نے پی او اے کے صدر پروفیسر ڈاکٹر محمد شعیب خان، پی او اے سینئر، اور پی او اے کوئٹہ چیپٹر کے ایسوی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر وزیر احمد کا شکریہ ادا کیا جن کی کاوشوں سے یہ منظوری ممکن ہوئی۔ بیان میں تمام مقررہ سپروائزرز کی تدریسی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 60

معاشرتی رویوں کا حصہ بنانا ہوگا۔ میر عبدالرؤف رند نے کہا کہ آج پاکستان کو اتحاد، جمہوریت، سماجی انصاف، معیاری تعلیم اور نوجوانوں کو یکساں مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اقبال کے خواب کی حقیقی تعبیر کے لیے ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہوگا جہاں علم، برداشت، مساوات اور انسانی وقار کو بنیادی اہمیت حاصل ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان نسل علامہ اقبال کے پیغام خودی کو اپنا کر ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام میں بھرپور کردار ادا کرے۔

بقیہ اُستمان 61

پولیس کوئٹہ دوستین دشتی نے اپیل کی ہے کہ ان سڑکوں پر دن کے اوقات میں گاڑیوں کی پارکنگ ختم کرائی جائے یاد رہے کہ سابق کمشنر حمزہ شفقات نے شہر میں ٹریفک جام اور تجاوزات کی وجہ سے ٹریفک کی روانی متاثر ہونے کا نوٹس لیتے ہوئے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی مختلف سڑکوں جن میں جناح روڈ، قندھاری بازار، لیاقت بازار، پرنس روڈ، عدالت روڈ کو نو پارکنگ قرار دیا گیا تھا اور ان کے عہدے پر رہنے اور اس کے بعد ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کے عہدے پر تبادلے کے بعد کچھ عرصہ عملدرآمد ہوا اور شہریوں کو ٹریفک کی روانی میں کوئی خلل محسوس نہیں ہوا گزشتہ کچھ عرصے سے جناح روڈ، عدالت روڈ، قندھاری بازار، لیاقت بازار سمیت دیگر سڑکوں پر گاڑیوں کی دوبارہ پارکنگ اور تجاوزات کا عمل شروع ہوگیا جس کی وجہ سے ان سڑکوں پر کبھی شہری کو اپنی منزل مقصود تک پہنچنے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے عوامی حلقوں اور شہریوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن اور ایس ایس پی ٹریفک پولیس کوئٹہ سے مطالبہ کیا ہے کہ جن سڑکوں کو دن کے اوقات میں گاڑیوں کی پارکنگ کے لیے ممنوع قرار دیا گیا ہے ان احکامات پر سختی سے عملدرآمد کرا کر شہریوں کو مشکلات سے چھٹکارا دلایا جائے۔

بقیہ اُستمان 62

کے حوالے سے مجلس ادبی کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، جس میں نوجوانوں، طلبہ و طالبات، ادبی شخصیات اور خواتین شعراء نے شرکت کی۔ کمشنر آصف علی فرخ اور دیگر مقررین نے کہا کہ آج کی تقریب میں نوجوانوں اور طالبات نے اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے ثابت کیا ہے کہ ژوب کے نوجوانوں اور خواتین میں بے پناہ تخلیقی صلاحیتیں موجود ہیں۔ نوجوانوں کا جذبہ اور خواتین کی ادبی و تخلیقی صلاحیتیں دیکھ کر انہیں بے حد خوشی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد وقتاً وقتاً کی ضرورت ہے، کیونکہ ان سرگرمیوں سے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار، خیالات کے تبادلے اور ادبی ذوق کو پروان چڑھانے کے مواقع ملتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 63

آپریشن کرنے کے لیے کیمپ لگایا۔ تاہم سول ہسپتال کی نااہل انتظامیہ اور سنگین بدنظمی کے باعث یہ مفت کیمپ غریب عوام کے لیے وبال جان بن گیا ہے کیمپ کے دوران پرچی کے حصول سے لے کر معائنے تک ہر شعبے میں سفارشی کلچر کا راج رہا، جس کے باعث دور دراز کے دیہات سے آئی ہوئی بوڑھی خواتین اور معمر مرد ڈاکٹروں تک رسائی نہ ملنے اور شدید دھکم پیل کی وجہ سے علاج کے بغیر مایوس ہو کر واپس لوٹنے پر مجبور ہوگئے۔

بقیہ اُستمان 64

معاہدے پر دستخط کرتا ہے یا نہیں۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ٹرمپ نے امریکی ٹی وی چینل سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ایران کے ساتھ دوبارہ لڑائی شروع ہونے کا امکان بہت کم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر ضرورت پڑی تو وہ دوبارہ کارروائی کرسکتے ہیں، لیکن اس وقت صورت حال مختلف ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے خلاف پہلے ہی انتہائی سخت فوجی کارروائی کی جا چکی ہے۔

بقیہ اُستمان 65

آٹھویں دور میں طے پانے والے اتفاق رائے پر عملدرآمد کی کوششوں کا حصہ ہے۔ چین نے اپریل 2025 میں ان 16 امریکی اداروں کو برآمدی کنٹرول کی فہرست میں شامل کرتے ہوئے انہیں دوہرے استعمال کی اشیاء کی برآمد پر پابندی عائد کی تھی۔ ترجمان نے کہا کہ ان اداروں کو دوہرے استعمال کی اشیا برآمد کرنے کے خواہشمند برآمد کنندگان کو وزارت تجارت سے اجازت نامے کے لیے درخواست دینا ہوگی۔ وزارت متعلقہ قوانین و ضوابط کے تحت درخواستوں کا جائزہ لے گی اور مقررہ شرائط پر پورا اترنے والی درخواستوں کو لائسنس جاری کرے گی۔

بقیہ اُستمان 66

میپکس سے ایک پروقار اور عظیم الشان ریلی نکالی گئی، جس میں تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے سربراہان، معزز قبائلی عمائدین، علماء کرام، اساتذہ، طلباء اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ ریلی شہر کی مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی ڈسٹرکٹ کمپلیکس موڑ پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کی ہدایت پر ضلع بھر کے مختلف سرکاری سکولوں میں بھی یوم اقبال کے حوالے سے پروقار تقاریب کا انعقاد کیا

بقیہ اُستمان 67

بانٹیں اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ چیئرمین میونسپل کمیٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری قلات کے ہندو برادری سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ دیوالی خوشیوں، محبت، امن، بھائی چارے اور روشنی کا تہوار ہے، جو ہمیں امید، رواداری اور ایک دوسرے کے مذہبی عقائد کے احترام کا درس دیتا ہے۔ بلوچستان کی سرزمین مختلف مذاہب، زبانوں اور ثقافتوں کے ماننے والوں کا مشترکہ گھر ہے، جہاں تمام اقوام نے ہمیشہ باہمی احترام اور بھائی چارے کے ساتھ زندگی گزاری ہے۔

بقیہ اُستمان 68

شیخ الحدیث حضرت مولانا فتح محمد چمنی نوراللہ مرقدہ گھوڑا ہسپتال روڈ چمن کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں اساتذہ کرام، تعلیمی کمیٹی کے عہدیداران، طلباء اور علاقہ معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کے بعد سکول کے طلباء نے علامہ اقبال؟ کے مشہور زمانہ کلام، ملی نغمے اور فلسفہ خودی پر مبنی منظوم خراج تحسین پیش کر کے حاضری کو ورطہ؟ حیرت میں ڈال دیا اور محفل کو گرما دیا۔

بقیہ اُستمان 69

میں سینئر ترین ایس ایس ٹی بطور ہیڈ فرائض انجام دے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایس ایس ٹی کی عدم موجودگی میں اعلیٰ ترین کیڈر کا سینئر استاد عارضی ہیڈ ہوگا بطور ہیڈ نامزدگی محض سینارٹی کی بنیاد پر ہوگی، اضافی تنخواہ یا ترقی کا حق نہیں ملے گا سینئر استاد کی موجودگی میں جونیئر استاد کو ہیڈ کا چارج دینے پر مکمل پابندی عائد کردی گئی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران اضلاع کی سطح پر سینارٹی کی بنیاد پر مصدقہ فہرستیں تیار کریں گے اساتذہ و طلباء کی حاضری، نصاب پر مکمل عملدرآمد اور بی ای ایم آئی ایس ڈیٹا کی درستگی ہیڈ کی ذمہ داری ہوگی فرائض میں غفلت، غیر حاضری اور ریکارڈ میں ہیر پھیر پر بیڈا ایکٹ 2011 کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 70

، خود اعتمادی اور بیداری کا شعور پیدا کیا۔ ان کی تعلیمات آج بھی پوری قوم بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعل راہ ہیں انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے اپنے افکار و نظریات کے ذریعے مسلمانوں کو ایک الگ شناخت خود مختار تشخص اور آزاد وطن کا تصور دیا، جس نے تحریک پاکستان کو فکری بنیاد فراہم کی ان کا خواب ایک ایسا پاکستان تھا جہاں مسلمان آزادی کے ساتھ اپنی تہذیب، مذہبی اقدار اور قومی روایات کے مطابق زندگی گزار سکیں سینیٹر شاہ زیب جمالی کہا کہ علامہ اقبال کا فلسفہ خودی انسان کو اپنی صلاحیتوں کو پہچاننے، مشکلات کا مقابلہ کرنے، بلند مقاصد کے حصول اور مسلسل جدوجہد کا درس دیتا ہے

بقیہ اُستمان 71

ہمراہ پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ژوب قمرالدین روڈ جو 2019 میں باقاعدہ ٹینڈر ہوا اور 3 پیکجز میں تقسیم ہوا اور اسکی تکمیل کا دورانیہ 36 ماہ تھا لیکن روڈ کے چھ سال ہونے کو ہیں مگر صرف 20 فیصد کام ہوا ہے ٹھیکیدار باقی کیمپوں اور مشینری کو اٹھا کر لے گئے اور کام کو ادھورا چھوڑ دیا ہے جس سے اہل علاقہ سخت مشکلات سے دوچار ہیں ہم آل پارٹیز سماجی کمیٹی کے نمائندگان اور آل پارٹیز ایکشن کمیٹی ژوب وزیر اعلیٰ بلوچستان چیف سیکرٹری بلوچستان ایم این اے ژوب اور کمشنر ژوب ڈویژن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ژوب قمرالدین روڈ پر کام جلد شروع کرکے مکمل کیا جائے انہوں نے کہا کہ اگر کام دوبارہ شروع نہ ہوا تو 14 نومبر کو سور کچھ کے مقام پر احتجاجی مظاہرہ ہوگا 15 نومبر کو شغالو میں احتجاجی مظاہرہ ہوگا 16 نومبر کو کوترمو میں احتجاجی مظاہرہ ہوگا اور قمرالدین روڈ بلاک ہوگا جبکہ 18 نومبر کو قمرالدین کاریز میں آل پارٹیز ایکشن کمیٹی ژوب و آل پارٹیز سماجی کمیٹی اور علاقے کے عوام کا مشترکہ جرگہ اور سخت احتجاج ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔

لورالائی کی ہندو برادری نے اپنا مذہبی تہوار دیوالی انتہائی عقیدت واحترام سے منایا

ہندو برادری نے دیوالی کی مناسبت سے بھجن بھی گائے اور شاندار آتش بازی کا مظاہرہ کرکے مزید دیوالی کی خوشی کو چار چاند لگوائے

لورالائی (آن لائن) لورالائی کی یہ خوبصورت روایت قابلِ تحسین ہے کہ یہاں مذہب اور عقیدے کے فرق سے بالاتر ہوکر تمام اقلیتی برادریوں کو معاشرے کا اہم حصہ سمجھا جاتا ہے۔ بالخصوص قبائلی روایات کے حامل اس علاقے میں ہندو برادری سمیت تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد ایک دوسرے کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوتے ہیں۔ مقامی قبائل اور شہریوں کی جانب سے اقلیتی برادری کے مذہبی تہواروں اور تقریبات میں شرکت باہمی احترام، رواداری، اتحاد اور مذہبی ہم آہنگی کی روشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سابق چیف سیکریٹری مرحوم یونس خان مندوخیل کی اہلیہ ڈاکٹر افضل خان مندوخیل اور ڈاکٹر شہباز خان مندوخیل کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

مساجد کو دہشتگردی کیلئے استعمال کرنا قابل قبول نہیں فیصل کنڈی

میر علی میں فتنہ الخوارج نے مساجد جیسے مقدس مقامات کو دہشت گردی اور اسلحہ ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کیا

مساجد امن اور اسلام کا درس دیتی ہیں، انہیں دہشتگردی کے لیے استعمال کرنا افسوسناک ہے، گورنر خیبر پختونخوا

پشاور (آن لائن) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے شمالی وزیرستان کی تحصیل میر علی میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ مساجد کو دہشت گردی، اسلحہ اور بارودی مواد ذخیرہ کرنے کے لیے استعمال کرنا کسی صورت قابل قبول نہیں، مساجد امن، رواداری اور اسلامی تعلیمات کا درس دیتی ہیں، انہیں دہشت گردی کی سرگرمیوں کا مرکز بنانا انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے۔ اپنے بیان میں گورنر خیبر پختونخوا نے کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی اور انٹیلیجنس فورسز کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی پیشہ ورانہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

شاعر مشرق، مفکر پاکستان علامہ محمد اقبال کی فکری و علمی خدمات برصغیر کے مسلمانوں کے لیے مشعل راہ ہیں، حبیب منگلزئی

چمن (آن لائن) ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ شاعر مشرق، مفکر پاکستان علامہ محمد اقبال کی فکری و علمی خدمات برصغیر کے مسلمانوں کے لیے مشعل راہ ہیں۔ انکے افکار و نظریات نے مسلمانوں میں خودی، خوداعتمادی، آزادی، اتحاد اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

حب: میر علی حسن زہری کی کاوشوں سے ورکنگ ویمن ہاسٹل اور پبلک پارک کی تعمیر کے آخری مرحلے کا کام تیزی سے جاری ہے

قلعہ عبداللہ، نوجوان نسل اقبال کے افکار کو اپنا شعار بنائے، منور حسین مگسی

قلعہ عبداللہ (آن لائن) علامہ اقبال کا پیغام خودی، اتحاد اور خوداعتمادی آج بھی ہماری قومی رہنمائی کا سرچشمہ ہے، نوجوان نسل اقبال کے افکار کو اپنا شعار بنائے۔ ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی، ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منور حسین مگسی نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

ملک بھر کی طرح قلات میں بھی یوم اقبال قومی جوش و جذبے اور عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

قلات (آن لائن) ملک بھر کی طرح قلات میں بھی یوم اقبال قومی جوش و جذبے اور عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ قلات اور محکمہ تعلیم کے زیر اہتمام مختلف گرلز اور بوائز اسکولوں میں تقریبات کا انعقاد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

پولیس ٹریننگ کالج میں زیرِ تربیت اہلکاروں کے ساتھ آخر کیا ہو رہا ہے؟ پی این اے پی

دو اہلکاروں کی مختلف ایام میں مبینہ طور پر کارڈیک اریسٹ سے اموات کے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے پولیس ٹریننگ کالج کوئٹہ میں زیرِ تربیت اہلکاروں کی اموات اور متعدد اہلکاروں کی اچانک طبیعت خراب ہونے کے واقعات پر گہری تشویش اور شدید مذمت کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیس ٹریننگ کالج میں زیرِ تربیت اہلکاروں کے ساتھ آخر کیا ہو رہا ہے؟ دو اہلکاروں کی مختلف ایام میں مبینہ طور پر کارڈیک اریسٹ سے اموات اور دیگر اہلکاروں کا اچانک بلڈ پریشر بڑھنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

جامعہ بلوچستان کے شعبہ فلاسفی کی لیکچرر زہرہ فرید کی رسمِ قل ادا کر دی گئی

مرحومہ کینسر کے باعث وفات پا گئیں، سریاب روڈ پر فاتحہ خوانی میں تعزیت کا سلسلہ جاری رہا

کوئٹہ (آن لائن) جامعہ بلوچستان کے شعبہ فلاسفی کی لیکچرر زہرہ فرید کی رسمِ قل عقیدت واحترام سے ادا کر دی گئی ہے۔ مرحومہ زہرہ فرید، غلام فرید کی صاحبزادی جبکہ عمران خان اور جمعہ خان کی بہن تھیں۔ وہ 6 نومبر بروز جمعہ کینسر جیسے موذی مرض کے خلاف جنگ لڑتے ہوئے قضائے الٰہی سے وفات پا گئی تھیں۔ مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی شاہنواز کرد اسٹریٹ، سریاب روڈ کوئٹہ میں جاری رہی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

لورالائی میں ہندو برادری نے دیوالی منائی، چیف آفیسر کی جانب سے کیک اور پولیس کا سیکیورٹی کا انتظام

اقلیتی برادری کو خوشیوں میں شامل کرنا بین المذاہب ہم آہنگی اور قبائلی روایات کا مظہر ہے

لورالائی (آن لائن) لورالائی میں ہندو برادری نے اپنا مذہبی تہوار دیوالی انتہائی عقیدت واحترام اور جوش و خروش کے ساتھ منایا۔ اس موقع پر بین المذاہب ہم آہنگی، باہمی احترام اور بھائی چارے کی خوبصورت مثال دیکھنے میں آئی۔ میونسپل کمیٹی لورالائی کے چیف آفیسر محبت اللہ بلوچ کی جانب سے ہندو برادری کے لیے خصوصی کیک بھجوایا گیا، جسے میونسپل کمیٹی کے نمائندوں نے ہندو برادری کے افراد کے ہمراہ کاٹ کر ان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

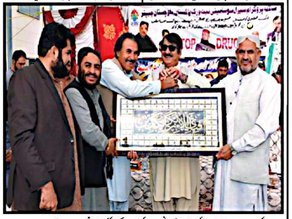

صوبائی وزیر حاجی ولی محمد نورزئی، ایم پی اے ملک نعیم بازئی حسن اچکزئی کو انسانی خدمت پر شیلڈ دے رہے ہیں

جمعیت کو دیگر جماعتوں کے تناظر میں دیکھنے والے فہمی کا شکار ہیں مولانا واسع

جمعیت کی تاریخ قربانیوں، جدوجہد اور اصولی مؤقف سے عبارت ہے، اس کا کردار دیگر سیاسی جماعتوں سے مختلف ہے

جمعیت کی سیاسی جدوجہد کو چند واقعات، وقتی سیاسی حالات یا دیگر جماعتوں کے ساتھ تقابل کرکے نہیں سمجھا جاسکتا، بیان

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام کی تاریخ مسلسل جدوجہد، بے مثال قربانیوں، استقامت اور اصولی سیاست سے عبارت ہے، جمعیت نے قیامِ پاکستان سے لے کر آج تک ملک میں اسلامی اقدار کے تحفظ، آئین کی بالادستی، جمہوری روایات کے استحکام، پارلیمانی جدوجہد اور عوامی حقوق کے لیے جو کردار ادا کیا ہے وہ کسی سے پوشیدہ نہیں۔ جمعیت علماء اسلام کو دیگر سیاسی جماعتوں کے پیمانے پر پرکھنے اور اس کی جدوجہد کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

قلات ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کر رہی ہیں

ہم ہر ظالم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ کھڑے ہیں مولانا ہدایت الرحمن

15 نومبر کا کوئٹہ جلسہ بلوچستان کے حقوق کی جدوجہد میں اہم سنگِ میل ثابت ہوگا، صوبائی امیر جماعت اسلامی

حافظ نعیم الرحمٰن آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کریں گے، گوادر میں نومنتخب امیر کی تقریب حلف برداری سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) 15 نومبر کا کوئٹہ جلسہ بلوچستان کے حقوق، امن اور عوامی مسائل کے حل کی جدوجہد میں اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ حافظ نعیم الرحمٰن آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کریں گے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو امن، تعلیم، صحت، روزگار اور بنیادی حقوق کی فراہمی جماعت اسلامی کی جدوجہد کا بنیادی مقصد ہے۔ جماعت اسلامی ہر ظلم کے خلاف اور مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔ 15 نومبر کو کوئٹہ میں ہونے والا عظیم الشان جلسہ عام بلوچستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

خاران کی قدیم تاریخ اور ثقافت پر بی آر ایس پی کے تحت پروقار پینل ڈسکشن کا انعقاد

تاریخی مقامات اور آثارِ قدیمہ کی بدحالی پر تشویش، تحفظ کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ، رپورٹ

خاران (آن لائن) گورنمنٹ آف بلوچستان کے تعاون سے بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے زیر اہتمام 'رائیز پروگرام' کے تحت نصیر کبدانی لبزانکی دیوان ہال خاران میں خاران کی ثقافت اور آثار قدیمہ کے موضوع پر ایک پروقار پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا بنیادی مقصد نوجوان نسل کو خاران کی قدیم تاریخ، روایات اور ثقافتی تشخص سے روشناس کرانا تھا۔ تلاوت کلام پاک سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل میں یومِ اقبال کی پروقار تقریب، طلبہ کی فکری تقاریر

علامہ اقبال کے افکار اور پیغامِ خودی نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں، مقررین کا خطاب

اوتھل (آن لائن) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائر سیکنڈری اسکول اوتھل، ضلع لسبیلہ میں شاعر مشرق، مفکرِ پاکستان اور عظیم فلسفی حضرت علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت کے سلسلے میں ایک پروقار اور بامقصد تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا مقصد نئی نسل کو علامہ اقبال کی زندگی، شاعری، فلسفے، افکار اور قومی خدمات سے روشناس کرانا اور ان کے پیغام کو طلبہ تک پہنچانا تھا۔ تقریب کی میزبانی اور نظامت کے فرائض امام بخش سیماب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

جامعہ تربت کے شعبہ سیاسیات کے سربراہ ڈاکٹر چنگیز احمد کو جامعہ کراچی کے شعبہ سیاسیات کی جانب سے اعزازات سے نوازا جارہا ہے

پیپلز پارٹی کی سیاسی تاریخ حقوق کے تحفظ کی جدوجہد سے وابستہ ہے، خان محمد بڑیچ

پاکستان کے نوجوانوں کیلئے بلاول بھٹو زرداری امید کی آخری کرن ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی سیاسی تاریخ جمہوریت کی بحالی، پارلیمانی نظام کے استحکام، آئین کی بالادستی اور وفاقی اکائیوں کے حقوق کے تحفظ کی جدوجہد سے وابستہ ہے، بلاول بھٹو ہی ملک کی آخری امید ہیں۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے پارٹی کے صوبائی رہنماؤں کے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

امریکی عوام اسرائیلی جنگوں سے تنگ آچکے ہیں: عباس عراقچی

تہران (سی ایم لنکس) ایرانی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ اسرائیل امریکی انتظامیہ کو مسلسل طویل جنگوں میں دھکیل رہا ہے جس سے امریکی عوام تنگ آچکے ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس پر ڈونلڈ ٹرمپ کا تفصیلی انٹرویو نشر ہونے کے چند گھنٹے بعد ایرانی وزیر خارجہ عباس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

ایران کا جنگ کا راستہ اختیار کرنے پر امریکا کو منہ توڑ جواب دینے کا اعلان

ایران (سی ایم لنکس) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکا کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی ووٹرز اپنا فیصلہ سنا چکے ہیں اور اب باری وائٹ ہاؤس کی ہے کہ وہ اپنی راہ کا انتخاب کرے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں عباس عراقچی نے کہا ایران کی جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

شیخ حسینہ کی بنگلہ دیش واپسی کی تیاری، نئے پاسپورٹ کے لیے درخواست

نئی دہلی (سی ایم لنکس) بنگلہ دیش کی سابق وزیراعظم شیخ حسینہ نے جلاوطنی کے تقریباً دو سال بعد وطن واپسی کے لیے نئے پاسپورٹ کے حصول کی درخواست دی ہے۔ شیخ حسینہ کو عوامی احتجاجی تحریک کے نتیجے میں اقتدار سے ہٹائے جانے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

15 نومبر کو شغالو میں احتجاجی مظاہرہ ہوگا 16 نومبر کو تورمو میں احتجاجی مظاہرہ ہوگا اور قمر الدین روڈ بلاک ہوگا

آل پارٹیز، سماجی کمیٹی اور علاقے کے عوام کا مشترکہ جرگہ اور سخت احتجاج ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہوگی

ژوب (آن لائن) آل پارٹیز وسماجی کمیٹی کاکڑ خراسان قمر الدین کاریز اور آل پارٹیز ایکشن کمیٹی ژوب کے مولوی محمد اکرم ملک عبدالمنان لوون عبدالجبار کاکڑ مولوی سرور خان نے آل پارٹیز ایکشن کمیٹی ژوب کے تمام نمائندگان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر71)

علامہ اقبال کے افکار اور فلسفہ خودی قوم و نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں، سینیٹر ثنا جمالی

پاکستان کی ترقی کے لیے اقبال کی تعلیمات کو عملی زندگی کا حصہ بنانا ہوگا، یوم اقبال پر پیغام

اوستہ محمد (نامہ نگار) سینیٹر ثنا جمالی نے 9 نومبر یوم اقبال کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ شاعر مشرق علامہ محمد اقبال برصغیر کے عظیم شاعر، مفکر اور فلسفی تھے جنہوں نے اپنی شاعری اور فکر کے ذریعے مسلمانوں میں آزادی، خودی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

محکمہ اسکول ایجوکیشن بلوچستان نے اسکولوں کے سربراہان کی تعیناتی کے لیے جامع پالیسی جاری کردی

فرائض میں غفلت، غیر حاضری اور ریکارڈ میں ہیر پھیر پر بیڈا ایکٹ 2011 کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی سیکرٹری تعلیم لال جان جعفر نے کہا ہے کہ تمام سرکاری پرائمری اور مڈل سکولوں میں نئے رہنما خطوط کا فوری نفاذ پرائمری سکولوں میں بنیادی کیڈر کا سینئر ترین استاد اسکول کا سربراہ تعینات ہوگا مڈل اسکولوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

گورنمنٹ پرائمری سکول بحر العلوم چمن میں یوم اقبال تقریب کا انعقاد

علامہ اقبال کا پیغام خودی اور شاہین کا تصور ہی امتِ مسلمہ کا روشن مستقبل ہے۔ مقررین

چمن (نامہ نگار) شاعر مشرق، مفکر پاکستان علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے یوم ولادت کی مناسبت سے گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول مدرسہ بحر العلوم محلہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

بلوچستان کے 6 سینئر آرتھوپیڈک سرجنز پی او اے فیلوشپس کے سپروائزر مقرر، پی ایم اے کی مبارکباد

کوئٹہ میں فیلوشپ تربیت کا آغاز خوش آئند ہے، نوجوان سرجنز اور مریضوں کو فائدہ ہوگا، ڈاکٹر نعیم زرکون

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان کے صدر ڈاکٹر نعیم زرکون اور کابینہ نے بلوچستان کے چھ سینئر آرتھوپیڈک سرجنز کو پاکستان آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن (پی او اے) کی جانب سے مختلف سب اسپیشلٹی فیلوشپس کا سپروائزر رجسٹر ہونے پر مبارکباد پیش کی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پروفیسر ڈاکٹر محمد بخش شاہوانی (پیلوس اینڈ ایسیٹابولم فیلوشپ)، پروفیسر امان اللہ خان کاکڑ (الیزاروف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

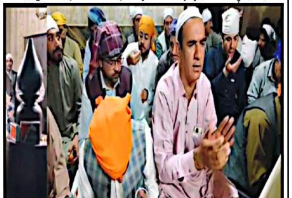

لورالائی، ہندو برادری دیوالی کا تہوار منا رہی ہے

مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کی شاعرِ مشرق علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کو خراجِ عقیدت

علامہ اقبال کا فلسفہ خودی، قومی خودداری اور فکری بیداری کا بنیادی درس ہے، ترجمان کاشف حیدری

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے یومِ اقبال کے موقع پر شاعرِ مشرق، مفکرِ پاکستان علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ علامہ اقبال برصغیر کی تاریخ کی وہ عظیم علمی، ادبی اور فکری شخصیت ہیں جنہوں نے اپنی شاعری اور فلسفیانہ افکار کے ذریعے مسلمانوں میں خودی، خودداری، آزادیٔ فکر، قومی تشخص اور اجتماعی بیداری کا شعور اجاگر کیا۔ ان کی فکر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

سرفراز بگٹی اور انوارالحق کاکڑ موجودہ جنگ کے بینیفشری ہیں بی این پی

بلوچستان نیشنل پارٹی نے کبھی یہ مطالبہ نہیں کیا کہ انہیں نگراں حکومت میں وزیراعظم بنایا جائے یا بلوچستان میں حکومت دی جائے

پاکستان تحریک انصاف کے دوسالہ دور حکومت میں 400 سے زائد لاپتہ افراد بازیاب ہوئے، آغا حسن بلوچ کا خصوصی انٹرویو

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات اور سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور سابق نگراں وزیراعظم انوارالحق کاکڑ موجودہ جنگ کے بینیفشری ہیں، چند عناصر اپنے کاروباری مفادات، سیاسی دکان داری اور نااہل حکمرانی کو برقرار رکھنے کے لیے بلوچستان کے حالات خراب کر رہے ہیں۔ ایک انٹرویو کے پہلے حصے میں اظہار خیال کرتے ہوئے آغا حسن بلوچ نے کہا کہ آئے روز لوگوں کی کردار کشی کی جارہی ہے اور بلوچستان کے رسم و رواج اور روایات کو پاں تلے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کا ہندو برادری کے مذہبی تہوار دیوالی کے موقع پر پیغام

دیوالی کا تہوار ملک میں امن، خوشحالی، محبت اور بھائی چارے کے فروغ کا ذریعہ بنے

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ہندو برادری کو ان کے مذہبی تہوار دیوالی کے پُرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیوالی خوشیوں، روشنی، امید، محبت اور امن کا پیغام دینے والا تہوار ہے، جو معاشرے میں مثبت سوچ، باہمی احترام اور بھائی چارے کے فروغ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ایک کثیر المذہبی اور متنوع معاشرہ ہے جہاں تمام شہریوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

قلات میں ہندو برادری کے ساتھ دیوالی کے مذہبی تہوار کی خوشیوں میں شرکت کی

قلات (آن لائن) چیئرمین میونسپل میٹی قلات نوابزادہ میر شعیب جان زہری نے قلات میں ہندو برادری کے ساتھ دیوالی کے مذہبی تہوار کی خوشیوں میں شرکت کی اور انہیں دیوالی کی دلی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر انہوں نے ہندو برادری کے مہاراج سمیت دیگر برادری کے ساتھ خوشیاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

موسیٰ خیل میں بھی شاعرِ مشرق، مصورِ پاکستان علامہ محمد اقبال کا یوم ولادت (یوم اقبال) نہایت پرجوش اور پروقار انداز میں منایا گیا

موسیٰ خیل (آن لائن) حکومت بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں ملک بھر کی طرح ضلع موسیٰ خیل میں بھی شاعرِ مشرق، مصورِ پاکستان علامہ محمد اقبال کا یومِ ولادت (یومِ اقبال) نہایت پرجوش اور پروقار انداز میں منایا گیا۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ موسیٰ خیل کے زیرِ اہتمام ڈسٹرکٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

چین کا 16 امریکی اداروں پر برآمدی پابندیوں کی معطلی میں مزید دو ماہ کی توسیع کا فیصلہ

بیجنگ (سی ایم لنکس) چین نے 16 امریکی اداروں پر عائد برآمدی کنٹرول اقدامات کی معطلی میں مزید دو ماہ کی توسیع کر دی ہے، جس کا اطلاق منگل سے ہوگا۔ شنہوا کے مطابق چینی وزارت تجارت کے ترجمان نے بتایا کہ یہ فیصلہ چین اور امریکا کے درمیان اقتصادی و تجارتی مشاورت کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

ایران کے ساتھ جنگ دوبارہ شروع ہونے کا امکان انتہائی کم ہے، ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن (سی ایم لنکس) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ دوبارہ جنگ شروع ہونے کے امکان کو انتہائی کم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ فوجی کارروائی دوبارہ شروع کرنے کے بجائے ایک مضبوط معاہدے کو ترجیح دیں گے۔ تاہم انہوں نے خبردار کیا کہ آئندہ کا فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ آیا ایران امریکا کے ساتھ ایک مضبوط (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

سینیگال کے ساحل پر تارکینِ وطن کی کشتی ڈوب گئی، کم از کم 35 افراد ہلاک

سینیگال (سی ایم لنکس) مغربی افریقی ملک سینیگال کے شمال مغربی ساحل کے قریب یورپ جانے کی کوشش کرنے والے تارکینِ وطن کی کشتی سمندر میں الٹ گئی، جس کے نتیجے میں کم از کم 35 افراد ہلاک ہوگئے، جبکہ صرف ایک شخص کو زندہ بچایا جاسکا۔ حادثے کے بعد لاپتا افراد کی تلاش کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

اسرائیل امریکی حکومتوں کو جنگوں میں دھکیل رہا ہے، ایرانی وزیر خارجہ کا دعویٰ

تہران (سی ایم لنکس) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اس حقیقت کو تسلیم کرتے ہیں کہ امریکا کی بڑی اکثریت اسرائیل سے ناخوش ہے۔ ان کے مطابق امریکی عوام اسرائیل کی جانب سے امریکی حکومتوں کو مسلسل جنگوں میں دھکیلنے سے تنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

یوکرین کا روس کی دوسری بڑی آئل ریفائنری پر ڈرون حملہ، آگ بھڑک اٹھی

ماسکو (سی ایم لنکس) روس کے شمال مغربی علاقے لینن گراڈ میں یوکرین کے ڈرون حملے کے نتیجے میں ملک کی دوسری بڑی آئل ریفائنری میں آگ بھڑک اٹھی، جس سے صنعتی تنصیب کو نقصان پہنچا۔ حملے کے دوران ڈرون کا ملبہ رہائشی عمارت پر گرنے سے ایک خاتون ہلاک ہوگئی، جبکہ متعدد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

ایران اپنے قومی مفادات پر کوئی سمجھوتا نہیں کرے گا: اسماعیل بقائی

تہران (سی ایم لنکس) ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ ایران کا دو روزہ منصوبہ بہت معقول تجاویز پر مبنی ہے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے تہران میں پریس بریفنگ کے دوران کہا کہ ایرانی حقوق کے مطالبے کو امریکا غیر معقول سمجھتا ہے جبکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

نئی نسل کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے منظور کاکڑ

علاقے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے، جنرل سیکرٹری بلوچستان عوامی پارٹی

نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ سوشل میڈیا سمیت ہر دستیاب فورم کو مثبت مقاصد کے لیے استعمال کریں، خطاب

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری سینیٹر منظور خان کاکڑ نے کہا ہے کہ نوجوان سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ کا استعمال ایسے مثبت انداز میں کریں جس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہونے کے بجائے مثبت پیغام عام ہو، جبکہ نئی نسل کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم آباد، ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ میں اپنے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ اور شکریہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ پروگرام کا اہتمام منظور خان کاکڑ کارواں کے مولانا سیف اللہ خان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

ارباب کرم خان روڈ دوکانی بابا چوک پر سیوریج لائن بند ہونے سے پانی سڑک پر بہہ رہا ہے

صحبت پور میں مفت آئی کیمپ انتظامی بدنظمی اور سفارشی کلچر کی بھینٹ چڑھ گیا

سول ہسپتال انتظامیہ کی نااہلی کے باعث بوڑھی خواتین و مرد شدید پریشان، وزیر صحت اور سیکریٹری صحت نوٹس لیں، رپورٹ

صحبت پور (آن لائن) ضلع صحبت پور میں صوبائی حکومت بلوچستان اور میری میری ملکی لیپریسی مشن کے تعاون سے قائم کیا جانے والا مفت آنکھوں کے علاج کا کیمپ انتظامی بدحالی اور سفارشی کلچر کی بھینٹ چڑھ گیا۔ رپورٹ کے مطابق صوبائی حکومت اور محکمہ صحت کی ہدایت پر کوئٹہ سے آئے ہوئے ماہر امراض چشم کے ڈاکٹروں نے صحبت پور سول ہسپتال کے تحت مرحوم ظہور خان میموریل ہسپتال میں آنکھوں کا مفت علاج اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

علامہ اقبال کا فلسفہ اور فکر نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے، کمشنر ژوب آصف علی فرخ

ژوب میں یوم اقبال کی پروقار ادبی تقریب، طالبات اور خواتین شعرا کی کارکردگی کی تحسین

ژوب (آن لائن) کمشنر ژوب ڈویژن آصف علی فرخ چیئرمین میونسپل کمیٹی شاہ بران کاکڑ پرنسپل تعلیم فاؤنڈیشن گرامر سکول زبیر یا کاظمی پروفیسر محمد اقبال تمر پروفیسر محمد زاہد اور دیگر نے کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال کی شاعری، فکر اور فلسفے کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اقبال نے اپنی شاعری کے ذریعے نوجوان نسل کو خودی، خود اعتمادی، بلند حوصلے اور عمل کا پیغام دیا۔ ان کے افکار آج بھی نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم ولادت شاعر مشرق علامہ محمد اقبال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

سڑکوں پر دن کے اوقات میں گاڑیوں کی پارکنگ ختم کرائی جائے، عوامی حلقے

سڑکوں پر گاڑیوں کی پارکنگ شروع ہوگئی جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہو رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ کی جانب سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی مختلف سڑکوں جناح روڈ، قندھاری بازار، لیاقت بازار اور دیگر کو نو پارکنگ قرار دیا گیا تھا لیکن ان احکامات پر کچھ عرصہ عملدرآمد کے بعد دوبارہ ان سڑکوں پر گاڑیوں کی پارکنگ شروع ہوگئی جس کی وجہ سے ٹریفک کی روانی بری طرح متاثر ہو رہی ہے اور شہریوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے عوامی حلقوں نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری، ایس ایس پی ٹریفک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

علامہ اقبال کا تصورِ پاکستان اور فلسفہ خودی آج بھی ہماری قومی رہنمائی کا اہم ذریعہ ہے، میر عبدالرؤف رند

نوجوان نسل علامہ اقبال کے پیغامِ خودی کو اپنا کر ملک کی ترقی، خوشحالی اور استحکام میں بھرپور کردار ادا کرے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالرؤف رند نے یوم اقبال کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ علامہ محمد اقبال برصغیر کے عظیم مفکر، فلسفی اور شاعر تھے جنہوں نے اپنی فکر و شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں خودی، خوداعتمادی، اتحاد اور آزادی کا شعور بیدار کیا۔ انہوں نے کہا کہ علامہ اقبال کا تصورِ پاکستان اور فلسفہ خودی آج بھی ہماری قومی رہنمائی کا اہم ذریعہ ہے۔ ہمیں اقبال کے افکار کو محض کتابوں اور تقریبات تک محدود رکھنے کے بجائے اپنی عملی زندگی، قومی پالیسیوں اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

ریلوے کو بہترین سفر کا ذریعہ بنانا ہمارا اولین مقصد ہے حنیف عباسی

وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی کا رواں سال پاکستان ریلوے کی آمدن 160 ارب روپے تک پہنچانے کا اعلان

ایم ایل ون منصوبہ عالمی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا، وزیر ریلوے کی بات چیت

راولپنڈی (آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے رواں سال پاکستان ریلوے کی آمدن 160 ارب روپے تک پہنچانے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریلوے کے مسائل حل کرنے کے لیے 31 دسمبر کی ڈیڈ لائن مقرر کر دی گئی ہے، اس دوران چھٹیاں بند ہوں گی اور تمام افسران و عملہ فیلڈ میں موجود رہیں گے۔ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے راولپنڈی ریلوے اسٹیشن پر عوام ایکسپریس کی 11 نئی کوچز کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی اور نئی بوگیوں کا معائنہ کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حنیف عباسی نے اے اے انٹرپرائزز کو مبارک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

فکرِ اقبال، فلسفہ خودی، خوداعتمادی، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کا پیغام ہے، حیات خان اچکزئی

اقبال کے افکار کی روشنی میں پاکستان کو ایک مضبوط، خوشحال اور اسلامی فلاحی ریاست بنانے کی کوششیں جاری رکھی جائیں گی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حیات خان اچکزئی نے شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے یوم ولادت کے موقع پر انہیں زبردست خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فکرِ اقبال، فلسفہ خودی، خوداعتمادی، اتحاد اور مسلسل جدوجہد کا پیغام ہے جو آج بھی پوری قوم، بالخصوص نوجوان نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں حیات خان اچکزئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

سیٹلائٹ ٹاؤن اور اس سے ملحقہ علاقوں میں گیس پریشر میں شدید کمی افسوسناک ہے، مفتی محمد احمد

موسمِ سرما کی شدت میں اضافے کے باوجود گیس کی مسلسل عدم فراہمی اور کم پریشر کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام حلقہ 35 سیٹلائٹ ٹاؤن یونٹ کے امیر مفتی محمد احمد، سیکرٹری جنرل مولوی سعید الرحمان، نائب امیر مولوی عبدالمطلب، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی نعمت خلجی، سیکرٹری اطلاعات مولوی عمیر، سیکرٹری مالیات ایڈووکیٹ شعیب خان اور دیگر نے کہا ہے کہ سیٹلائٹ ٹاؤن اور اس سے ملحقہ علاقوں میں گیس پریشر میں شدید کمی اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ موسمِ سرما (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

گوادر جیوانی گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول پاداں میں یوم اقبال کے موقع پر منعقدہ تقریب سے طالبات تقاریر پیش کر رہی ہیں

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار جلیل احمد کو بجلی کے بل پر 53160 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا

احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کے بجلی بل کی درستگی کر دی

کوئٹہ (آن لائن) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار جلیل احمد کو بجلی کے بل پر 53160 روپے کا ریلیف فراہم کروا دیا گیا۔ درخواست گزار جلیل احمد نے بتایا کہ انہیں کیسکو کی جانب سے غیر منصفانہ بل موصول ہوا۔ جس کی درستگی کے لیے انہوں نے متعدد بار متعلقہ محکمے سے رجوع کیا لیکن ان کی کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ لہٰذا، درخواست گزار نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب ریجنل آفس کوئٹہ سے رابطہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)